58

سرینگر ٹائمز

بانی: صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 310 | صفحات: 08 | ۱۰ نومبر ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۲۹ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Tuesday 10th November 2026 | جلد نمبر 58



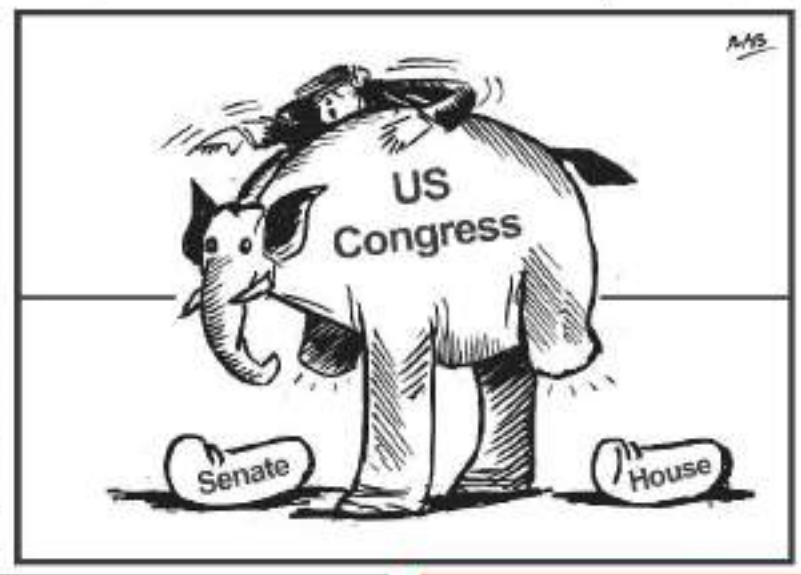
ساتوک۔چراغ قیادت کریں گے

کلکٹا ایمین اور ساتوک سلی راج کی جوڑی بیڈمنٹن کی عالمی مشکل سے شروع ہونے والے کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کے مکسڈ ڈبلز ایونٹ میں اعلیٰ درجہ بندی حاصل کرنے کی توقعات کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ اس ایونٹ کے لئے ہمارے ساتھی سال بھر سے تیاری کر رہے ہیں اور ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ بی ڈبلیو ایف سپر ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ ۱۰ سے ۱۵ نومبر تک۔ (تفصیلات اندر)



مورس کے ہاتھ میں چوٹ لگی

ہفتہ کو آسٹریلیا کے جوئیل پاؤلس مورس ایک بار پھر زخمی ہو گئے ہیں۔ کمر کی سرجری کے بعد اپنا پہلا پیشہ ورانہ میچ کھیلنے کے بعد بائیں ہاتھ کی ہڈی کے بائیں ہاتھ میں کریک لگ گیا ہے جس کے بعد انہیں علاج کے لیے ہاسپٹل لے کر جانے کی ضرورت پڑی۔ ڈاکٹروں نے کریک کو ایک ریٹائرڈ ہرٹ کر کے بتایا کہ مورس کے بائیں ہاتھ میں چوٹ لگی ہے۔ چوٹ لگی تھی۔ (تفصیلات اندر)



سوئفٹ کار بے قابو ہو کر کلورٹ کی دیوار سے ٹکرا گئی

بانہال میں واردات 2 نے دم توڑ دیا، کئی گھائل ہو گئے

سرینگر/ این این بی/ سرینگر جموں شاہراہ پر بانہال کے قریب خوفناک سڑک حادثہ میں کار پل کی دیوار سے ٹکرائی جس کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ متعدد زخمی گئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں سرینگر قومی شاہراہ پر بانہال کے قریب ایک دلخراش سڑک حادثے میں دو افراد جاں بحق جبکہ متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار سوئفٹ کار شاہراہ کے کنارے واقع ایک کلورٹ کی دیوار سے جا ٹکرائی۔ ذرائع کے مطابق یہ حادثہ بانہال کے شبان باس علاقے کے قریب پیش آیا، جہاں جموں سے سرینگر کی جانب جانے والی قومی شاہراہ پر ایک سوئفٹ کار اچانک بے قابو ہو کر کلورٹ کی دیوار سے ٹکرائی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی کو نقصان پہنچا جبکہ اس میں سوار متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ حادثے میں دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے، جبکہ کئی دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔/ 1

ویئر ہاؤس جموں میں آگ پر لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار دکھ

متاثرین کی ضروریات پوری کرنے کیلئے مناسب اقدامات پر زور

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کے ویئر ہاؤس میں آتشزدگی کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے گزشتہ رات صورتحال کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آج سینئر افسران سے بھی بات چیت کی اور ہدایت دی کہ اس سانحے سے متاثرہ افراد کو فوری اور مکمل امداد فراہم کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کاروباری کمیونٹی اور تاجروں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو یہ بھی کہا کہ نقصان کا مکمل اور تفصیلی جائزہ لیا جائے اور متاثرین کی ضروریات پوری کرنے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔ گزشتہ شام بکرم چوک کے قریب واقع ویئر ہاؤس میں زبردست آگ بھڑک اٹھی جو پھیل کر آس پاس کی کئی عمارتوں تک جا پہنچی جن میں کاروباری مراکز بھی شامل ہیں۔

اُترا کھنڈ میں تیز رفتار ترقی قوم کیلئے باعث تحریک/LG

سابق وزیر اعظم اور بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی کو خراجِ عقیدت پیش، لوک بھون میں یوم تاسیس

جموں/ جموں وکشمیر لوک بھون میں اُترا کھنڈ کا 26 واں یوم تاسیس منایا گیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اُترا کھنڈ کے عوام کو دلی مُبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ دن ریاست کے شاندار ثقافتی، روحانی اور تہذیبی ورثے کی تقریب منانے کا موقع ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سابق وزیر اعظم اور 'بھارت رتن' اٹل بہاری واجپائی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی دُور اندیش قیادت اور اٹل عزم کو یاد کیا جس کے نتیجے میں اُترا کھنڈ کا قیام عمل میں آیا۔ اُنہوں نے کہا کہ واجپائی جی پہاڑی علاقے کے لوگوں کی دیرینہ اُمنگوں کو سمجھا اور انہیں حقیقت میں بدل دیا۔ اُنہوں نے اُترا کھنڈ کو 'دیو بھومی' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست ہمالیہ کی عظمت، دریائے گنگا کے مقدس بہاؤ اور عقیدت و آستھا کی عظیم روایات کے ذریعے ہندوستان کے روحانی شعور کی عکاسی کرتی ہے۔ اُنہوں نے بدری ناتھ، کیدار ناتھ، گنگوتری اور یمونوتری کے مقدس مقامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ عقیدت کا سفر ہندوستان کے ثقافتی تسلسل اور تہذیبی اقدار کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہمالیہ کی غاروں میں ہمارے رشی منیوں اور سنتوں نے علم کی شمع روشن کی۔ اس کی چوٹیوں پر ریاضت اور تپسیا کی روایت پروان چڑھی اور اس کی وادیوں میں عقیدت، ہمدردی اور انسانیت کے دھارے بہتے رہے۔ گنگوتری اور یمونوتری سے نکلنے والی گنگا اور جمنا، بھگوان وشنو سے منسوب بدری ناتھ اور بھگوان شیو کا پوتر مسکن کیدار ناتھ، یہ سب ہماری آستھا، ہمارے ثقافتی تسلسل اور ہماری تہذیبی شناخت کی پیش بہا اور انمول علامتیں ہیں۔" اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دریائے گنگا صرف ایک دریا نہیں بلکہ ہندوستان کے ثقافتی ورثے، روحانی روایات اور زندگی بخش اقدار کی/ 2



ویئر ہاؤس نہرو مارکیٹ جموں میں 15 دکانیں نذر آتش

دیوالی کی تقریبات کے دوران اتوار کی شام پیر کی تیسری پہر تک آگ کے 64 واقعات

جموں/ جے کے این ایس/ حکام نے پیر کے روز بتایا کہ دیوالی کی تقریبات کے دوران اتوار کی شام پیر کی تیسری پہر تک جموں خطے میں آگ لگنے کے 64 واقعات پیش آئے، جن کے نتیجے میں تجارتی املاک اور دیگر املاکوں کو شدید نقصان پہنچا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے حکام کے مطابق، سب سے زیادہ 30 واقعات جموں ضلع میں پیش آئے، جن میں تاریخی ویئر ہاؤس نہرو مارکیٹ واقع بکرم چوک جموں میں لگنے والی آگ بھی شامل ہے۔ حکام نے بتایا کہ ان 64 واقعات میں سے 11 اتوار کی شام 5 بجے تک رپورٹ ہوئے، جبکہ باقی 53 واقعات شام 5 بجے سے رات 3 بجے کے درمیان پیش آئے، یہ وہی وقت تھا جب دیوالی منائی جا رہی تھی اور بڑے پیمانے پر پٹاخے سر کئے جا رہے تھے اور آتش بازی کی جا رہی تھی۔ حکام کے مطابق، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں مجموعی طور پر 10 واقعات پیش آئے (جن میں کٹھوعہ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کا واقعہ بھی شامل ہے)۔ اس کے علاوہ ڈوڈہ میں 9، ادھم پور اور ریاسی میں 8، کشتواڑ میں 2، راجوری، پونچھ بلاٹ میں 3 اور رام بن میں ایک واقعہ رپورٹ ہوا۔ آتشزدگی کے بڑے واقعات میں سے 4 تباہ کن واقعات جموں ضلع میں پیش آئے۔ ان میں پہاڑی محلہ کا واقعہ بھی شامل ہے، جہاں 5 منزلہ تجارتی عمارت، جس میں کپڑے اور جوتوں کی دکانیں اور ایک تہہ خانہ موجود تھا، مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ ایک اور بڑا واقعہ شالیمار میں پیش آیا، جہاں 5 منزلہ میڈیکل اسٹور کی عمارت کی تیسری اور چوتھی منزل کو نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ کنگیال میں ہارڈ ویئر کے ایک گودام کو بھی نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق، سب سے تباہ کن واقعہ 'ویئر ہاؤس نہرو مارکیٹ' میں پیش آیا، جہاں اتوار کو شام دیر گئے تقریباً 9 بجکر 15 منٹ پر شدید آگ بھڑک اٹھی/ 3



صفاپورہ میں لاپتہ نوجوان کی نعش برآمد

شناخت لقا خان، ولد محمد اشرف خان

سرینگر/ این این بی/ گاندربل ضلع کے صفاپورہ علاقے میں اتوار کے روز لاپتہ ہونے والے ایک نوجوان کی نعش سوموار کی درمیانی شب قلی پورہ کے ایک بید کے جنگل سے برآمد ہونے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ حکام کے مطابق نوجوان 8 نومبر کو دوپہر کے وقت اپنے گھر سے لاپتہ ہو گیا تھا۔ تاہم، اتوار اور پیر کی درمیانی شب اس کی لاش صفاپورہ کے قلی پورہ علاقے میں واقع بید کے جنگل سے برآمد ہوئی۔ نوجوان کی شناخت لقا خان، ولد محمد اشرف خان ساکنہ چوا آجر کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ نوجوان کی موت کن حالات میں ہوئی اور وہ لاپتہ ہونے کے بعد قلی پورہ کے بید کے جنگل تک کیسے پہنچا۔

عدنان کی میت پیر کی شام ڈھاکہ سے دہلی روانہ ہونے والی ہے

نعش میڈیکل کالج کے قریب تالاب سے برآمد ہوئی تھی

سرینگر/ یو این ایس/ بنگلہ دیش میں زیر تعلیم کشمیری طلبہ نے پیر کے روز اپنے ساتھی طالب علم عدنان الطاف راتھر کی نماز جنازہ ادا کی۔ عدنان کی لاش رواں ماہ کے اوائل میں ان کے میڈیکل کالج کے قریب ایک تالاب سے برآمد ہوئی تھی۔ اس دوران ان کی میت کو بھارت واپس لانے کے انتظامات بھی مکمل کر لیے گئے ہیں۔ بنگلہ دیش میں موجود کشمیری طلبہ نے پیر، 9 نومبر 2026 کو عدنان الطاف راتھر کی نماز جنازہ ادا کی اور سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ عدنان کی میت پیر کی شام ڈھاکہ سے نئی دہلی روانہ ہونے والی ہے، جس کے ساتھ ان کی والدہ اور خاندان کے دیگر افراد بھی موجود ہوں گے۔ عدنان الطاف راتھر کا تعلق شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے علاقے سوپور سے تھا۔ وہ بنگلہ دیش کے کومیلا میں واقع ایسٹرن میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے تھے اور 2017-18 کے تعلیمی سیشن میں کالج کے/ 8

10 ویں، 11 ویں اور 12 ویں امتحانات کے نتائج کی ڈیڈ لائن مقرر

نئے سال کے پہلے ماہ جنوری کی 10 تاریخ کو اعلان کیا جائیگا

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) نے دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کے نتائج کے اعلان کے لیے 10 جنوری کا ہدف مقرر کیا ہے۔ بورڈ کی جانب سے کوشش کی جا رہی ہے کہ مقررہ وقت کے اندر جانچ (Evaluation) کا عمل مکمل کر لیا جائے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے چیئرمین پروفیسر غلام حسن شیخ نے کہا کہ بورڈ 10 جنوری تک نتائج کا اعلان کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے، اگرچہ اس کا انحصار امتحانات، پریکٹیکلز اور دیگر متعلقہ رسمی کارروائیوں کی تکمیل پر ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ آخری پرچے کے اختتام کے بعد، پریکٹیکل امتحانات اور پیشہ ورانہ مضامین کی جانچ میں مزید 8 سے 10 دن لگیں گے، جس کے بعد بورڈ نتائج کی تیاری کے عمل کو تیز/ 4

پستول کے ساتھ ایک شخص گرفتار

میگزین اور 2 زندہ کارتوس برآمد

جموں/ یو این آئی/ جموں پولیس نے شہر کے مضافاتی علاقے بشناہ میں ایک شخص کو پستول اور میگزین کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شخص کی شناخت جموں کے میران صاحب علاقے کے نگلوٹیا کے رہنے والے آصف علی چودھری کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے قبضے سے ایک پستول، اس کی میگزین اور 2 زندہ کارتوس برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں، تاکہ اسلحے کے ذرائع، اسے رکھنے کے مقصد اور کسی ممکنہ مجرمانہ تعلق کا پتہ لگایا جا سکے۔ جموں پولیس نے امن وسلامتی برقرار رکھنے اور غیر قانونی طور پر اسلحہ اور گولہ بارود رکھنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

زینہ کوٹ گرڈ سٹیشن کو اَپ گریڈ کیا جائے گا/ علی محمد ساگر

منصوبہ زیر غور ہے، جس پر تقریباً 89.46 کروڑ روپے لاگت آئے گی



سرینگر/ وزیر برائے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی)، ریونیو، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر) اور الیکشن محمد جات علی محمد ساگر نے زینہ کوٹ اور بمنہ کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد سری نگر میں بجلی کی فراہمی کی صورتحال، موسم سرما کے لئے کی گئی تیاریوں اور بجلی کے اہم بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لینا تھا۔ وزیر موصوف کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت مل سلمان ساگر، منیجنگ ڈائریکٹر جے پی ٹی سی ایل، منیجنگ ڈائریکٹر پی ڈی سی ایل، چیف انجینئران/ 5

وزیر اعظم نریندر مودی کی یوکرین کے صدر زیلنسکی سے بات

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے فون پر بات چیت کی اور ایک بار پھر کہا کہ یوکرین تنازع کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی نکالا جانا چاہیے۔ مسٹر مودی نے پرامن حل کی سمت میں کی جانے والی تمام کوششوں میں ہندوستان کی جانب سے تعاون دینے کی آمادگی بھی ظاہر کی۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق، بات چیت کے دوران صدر زیلنسکی نے تنازع سے متعلق حالیہ پیش رفت کے بارے میں اپنا موقف پیش کیا۔ مسٹر مودی نے ہندوستان کے انسانیت پر مرکوز نقطہ نظر کی توثیق کرتے ہوئے کہا کہ تنازع کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے نکالا جانا چاہیے۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان اور یوکرین کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

دھوکہ بازی اور فراڈ کے الزام میں اننت ناگ میں نوجوان گرفتار

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں پولیس نے پیر کے روز دھوکہ دہی، فراڈ، مجرمانہ دھمکیوں اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں مبینہ طور پر بار بار ملوث رہنے کے الزام میں ایک شخص کو پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) 1978 کے تحت حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق زیر حراست شخص کی شناخت روف احمد وانی عرف ڈاکٹر نعیم اور روف قصاب کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع اننت ناگ کے علاقے ڈورو کے خدام کا رہائشی ہے۔ ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد اسے جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف پولیس اسٹیشن ڈورو اور اچھبل میں دھوکہ دہی، فراڈ، مجرمانہ دھمکیوں اور دیگر جرائم سے متعلق متعدد مقدمات درج ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم کی مبینہ طور پر مسلسل مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث رہنے کو امن عامہ کے قیام کے لیے نقصان دہ قرار دیا گیا۔

لوگ شادی کی تقریبات پر فضول خرچی کرنے پر کیوں مجبور ہوتے ہیں

مہنگے لباس، فوٹو گرافی، ڈیکوریشن اور دیگر انتظامات کے باعث مالی بوجھ تباہ کن

سرینگر/ ٹی ای این/ شادی ہر خاندان کے لیے خوشی، مسرت اور زندگی کے ایک نئے سفر کا آغاز ہوتی ہے، تاہم بدلتے وقت کے ساتھ شادیوں کی تقریبات پر بڑھتے اخراجات اب کئی خاندانوں کے لیے مالی پریشانی کا سبب بن رہے ہیں۔ شادی کی تیاری کے دوران اکثر خاندان ایک مخصوص بجٹ مقرر کرتے ہیں، لیکن تقریب کے اختتام تک مختلف غیر متوقع اخراجات اس بجٹ کو کہیں زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔ ماہرین مالیات کے مطابق شادیوں کے دوران چھوٹے چھوٹے اضافی اخراجات بھی مجموعی طور پر بڑی رقم کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق شادیوں کے لیے مقرر کردہ بجٹ میں عموماً 20 سے 35 فیصد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کی بڑی وجوہات میں سجاوٹ، کھانے پینے کے انتظامات، مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، رہائش، آمدورفت اور آخری وقت میں کیے جانے والے اضافی انتظامات شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بعض اوقات شادی کے منتظمین کی جانب سے دی گئی ابتدائی قیمت میں کئی ضروری خدمات شامل نہیں ہوتیں۔ مثال کے طور پر سجاوٹ میں تبدیلی، اضافی پھولوں کا استعمال، بجلی کے جنریٹر، اضافی روشنی، کھانے کے اضافی کاؤنٹر، فوٹو گرافی، ویڈیو گرافی، میک اپ اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات بعد میں الگ سے وصول کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح سونے کے زیورات کی خریداری کے دوران میکنگ چارجز، جی ایس ٹی اور دیگر اضافی اخراجات بھی بجٹ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جموں وکشمیر کے تناظر میں بھی یہ مسئلہ خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ وادیٔ کشمیر میں شادی بیاہ کی تقریبات کو روایتی طور پر خاندانی اور سماجی اہمیت حاصل رہی ہے۔ مہمانوں کی خاطر تواضع، روایتی کھانے، شادی ہال، سجاوٹ، لباس، زیورات اور دیگر انتظامات پر خاندان اپنی استطاعت کے مطابق خرچ کرتے ہیں۔ تاہم بعض اوقات سماجی دباؤ، رشتہ داروں اور دوستوں کی توقعات اور دوسروں کی شادیوں جیسی تقریبات منعقد کرنے کی خواہش خاندانوں کو اپنی مالی حیثیت سے زیادہ خرچ/ 6

سرینگر اور بانڈی پورہ میں 10.63 کروڑ روپے کی 11 جائیدادیں منسلک

PMEGP کے تحت فراہم کیے گئے قرضوں کے خرد برد اور مجرمانہ سازش کے الزامات

سرینگر/ این این بی/ پی ایم ای جی پی قرضہ فراڈ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کارروائی کرتے ہوئے سری نگر اور بانڈی پورہ میں 10.63 کروڑ روپے کی 11 جائیدادیں منسلک کر دیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے سرینگر زونل دفتر نے وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے قرضوں کے مبینہ غلط استعمال سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے 10.63 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں عارضی طور پر منسلک کر دی ہیں۔ ای ڈی کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کے تحت جاری کیے گئے عارضی حکمنامے کے ذریعے سرینگر اور بانڈی پورہ اضلاع میں واقع 11 اثاثے منسلک کیے گئے ہیں۔ ان اثاثوں میں زمینیں اور عمارتیں شامل ہیں، جو مبینہ طور پر پی ایم ای جی پی اسکیم کے غلط استعمال میں ملوث سپلائرز، بروکرز اور جموں وکشمیر بینک کے ایک افسر کے قبضے یا کنٹرول میں تھے۔ ای ڈی کے مطابق اس معاملے میں تحقیقات اینٹی کرپشن بیورو جموں کی آئی سری نگر کی جانب سے درج کی گئی دو ایف آئی آرز کی بنیاد پر شروع کی گئی تھیں۔ ان مقدمات میں پی ایم ای جی پی کے تحت فراہم کیے گئے قرضوں کی مبینہ خرد برد اور مجرمانہ سازش کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ تحقیقات میں سمبل برانچ اور گاموہ گڈکھڈ برانچ، جموں وکشمیر بینک کے بعض افسران، پی ایم ای جی پی قرض لینے والوں اور دیگر نامعلوم افراد کے مبینہ کردار کی بھی جانچ کی گئی۔ ای ڈی نے بتایا کہ اس معاملے میں جون 2026 میں سی بی آئی، اے سی بی کی جانب سے ایک تازہ ایف آئی آر بھی درج کی گئی، جس کے بعد معاملے کی مزید تحقیقات کی گئیں۔ منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت تحقیقات کے دوران ای ڈی نے جموں وکشمیر بینک کی سمبل اور گاموہ گڈکھڈ برانچوں میں دفعہ PMLA 16 کے تحت سروے کیا۔ سروے کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ پی ایم ای جی پی اسکیم سے متعلق 270 ٹرم لون اکاؤنٹس/ 7

سکینہ ایتو کا جی ایم سی اننت ناگ کا اچانک معائنہ

وزیر موصوفہ کا معیاری طبی سہولیات اور مریضوں کی بہتر نگہداشت پر زور



اننت ناگ، 9 نومبر///// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج شام گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کا اچانک معائنہ کیا تاکہ طبی سہولیات، مریضوں کی نگہداشت کے انتظامات اور ادارے کے مجموعی کام کاج کا براہ راست جائزہ لیا جا سکے۔ معائنے کے دوران وزیر نے اسپتال کے مختلف شعبوں اور حصوں کا دورہ کیا اور ڈاکٹروں، نیم طبی عملے اور دیگر الحران سے طبی سہولیات، تشخیصی خدمات، ضروری ادویات کی دستیابی اور صحت خدمات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی تاکہ انہیں فراہم کیے جارہے علاج کے معیار کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس دوران انہوں نے مریضوں کے مسائل اور شکایات بھی سنی۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مریضوں کی فلاح وبہبود ہر طبی ادارے کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، سکینہ ایتو نے کہا کہ اسپتالوں کا مقصد لوگوں کی خدمت ہمدردی، لگن اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کرنا ہے۔ وزیر نے کہا، ''صحت خدمات محض بنیادی ڈھانچے اور طبی آلات تک محدود نہیں ہیں، بلکہ اس کا تعلق علاج کے معیار، ہمدردی اور مریضوں کے ساتھ عزت ووقار سے پیش آنے سے بھی ہے۔'' انہوں نے اسپتال انتظامیہ پر زور دیا کہ دستیاب سہولیات کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے اور کسی بھی مریض کو قابل اجتناب انتظامی تاخیر یا ابہامی تال میل کی کمی کے باعث مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر نے اسپتال کے احاطے میں صفائی۔۔۔/112

متعدد عوامی نمائندوں، وفود اور شہریوں نے

جموں میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی



جموں/09 نومبر// متعدد عوامی نمائندوں، وفود، پیشہ ور افراد اور شہریوں نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور عوامی بہبود، ترقیاتی امور اور مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ سابق وزیر سکھ نندن چودھری نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر گفتگو کی۔ رُکن قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقیاتی کاموں، عوامی بہبود سے متعلق مسائل اور اپنے اسمبلی حلقے سے وابستہ دیگر معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ وائس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور یونیورسٹی سے متعلق پر بات چیت کی۔ فیڈریشن آف آٹو موبائل ڈیلرز ایسوسی ایشنز (ایف اے ڈی اے) کے ایک وفد جس کی قیادت چیئرمین سنجے اگروال کررہے تھے، نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں آٹو موبائل انڈسٹری سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔۔۔/102

علامہ اقبالؒ کا کلام خدا اعتمادی، خود اعتمادی سے لبریز/ ہمدانی

سرینگر:۔ جموں کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے حضرت علامہ اقبالؒ شاعر مشرق کے یوم پیدائش پر کہا کہ پوری کائنات کے لوگ خصوصاً برصغیر کا عوام حضرت علامہ اقبال کے کلام پر راتی دنیا تک عش عش کرتی رہے گی۔ انہوں نے اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں کہا، کہ ڈاکٹر سر سید محمد اقبالؒ کا کلام خدا اعتمادی، خود اعتمادی، خوف خدا، عشق رسول ﷺ سے لبریز تھا۔ اُن کی شعر وشاعری عالم انسانیت کی بقا کیلئے مشعل راہ ہے۔ میر واعظ ہمدانی نے کہا کہ اہل کشمیر کو اس بات پر فخر اور ناز ہے کہ شاعر مشرق اسی سرزمین کے سپوت تھے جس کے دل میں کشمیری عوام کی مظلومیت اور ہمدردی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا اور ہمارے دُکھ سکھ میں برابر شریک رہے۔ یہ بات یہاں قابل۔۔۔/103

بی جے پی بھگوان برسا منڈا کے درشے کو ہر گاؤں اور ہر گھر تک پہنچائے گی/ ست شرما

ست شرما کا ادھم پور میں بی جے پی کی تنظیمی میٹنگ سے خطاب



ادھم پور، 9 نومبر// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے ارکان اسمبلی پون کمار گپتا، بلونت سنگھ منکوٹیا، آر ایس پٹھانیا اور سشیل بھاردواج کے ہمراہ ادھم پور میں پارٹی کی ایک تنظیمی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میٹنگ میں پارٹی کے آئندہ پروگراموں کا جائزہ لینے، تنظیمی سرگرمیوں کا تجزیہ کرنے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے لائحہ عمل مرتب کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع انچارج پرمود کپاہی، معاون انچارج نارائن دت تریپاٹھی، ضلع صدر ادھم پور ارون گپتا، ضلع شمالی صدر نند کشور شرما کے علاوہ پارٹی کے سینئر عہدیداروں اور بڑی تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ بھگوان برسا منڈا کے 151 ویں یوم پیدائش کے موقع پر 11 سے۔۔۔/106

علامہ اقبالؒ نے ہی برصغیر کے عوام کو جذبہ حب الوطنی سے سرشار کیا

شاعر مشرق کو 149 ویں یوم پیدائش پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت



سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے شاعر مشرق سر محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش پر اپنے خراج عقیدت پیغام میں کہا ہے کہ علامہ مشرق نے اپنے فلسفہ حیات، عملی بصیرت اور جذبہ حب الوطنی سے برصغیر کے عوام میں بیداری کی لہر پیدا کردی تھی، جس کے نتیجے میں سارا برصغیر آزادی کی نعمت سے مالا مال ہوگیا۔ انہوں نے فلسفی شاعر کو زبردست خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے انہیں کشمیر کا مایہ ناز سپوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی سیاست کے ساتھ علامہ اقبال کی گہری دلچسپی تھی اور شیخ صاحب مرحوم نہ صرف شاعر مشرق کے فلسفہ خودی سے متاثر تھے بلکہ مظلوک الحال اور مظلوم کشمیریوں کے تئیں ان کے جذبات سے بھی آگاہ تھے۔ علامہ اقبالؒ نے ہی کہا تھا کہ ''شیخ محمد عبداللہ نے کشمیریوں کے دل سے ظالم کا خوف دور کیا، وہ ایک نڈر رہنما ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، کہ کشمیر کے لوگ خاص طور سے علامہ کے تئیں جذبہ عقیدت رکھتے ہیں اور اس عظیم شاعر کے خیالات سے بے حد متاثر ہیں۔ انہوں نے برصغیر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈاکٹر محمد اقبال کے یوم پیدائش کے موقعہ پر برصغیر کے سارے حصے کو امن آشتی کا گہوارہ بنانے کا عزم کریں، تاکہ یہاں کے لوگوں کو احساس محرومی سے نجات دی جاسکے۔ پارٹی نائب صدر اور۔۔۔/105

سپیکر نے تاریخی ویئر ہاؤس مارکیٹ کے آگ سے متاثرہ تاجروں سے اظہار یکجہتی کیا

متاثرین کیلئے فوری ایکس گریشیا ریلیف پر زور دیا



جموں/09 نومبر// سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے جموں کے بکرم چوک کے قریب تاریخی ویئر ہاؤس۔ نہرو مارکیٹ میں پیش آنے والے تباہ کن آتشزدگی کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کی رات پیش آئے اس واقعے میں درجنوں کاروباری مراکز جل کر خاکستر ہو گئے جس سے املاک کو شدید نقصان پہنچا اور تاجروں کو بھاری مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ سپیکر موصوف نے اس واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے متاثرہ تاجروں اور کاروباری مالکان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا جن کی دُکانیں اور ذریعہ معاش اس آگ کی نذر ہو گئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ویئر ہاؤس۔ نہرو مارکیٹ جو جموں کے قدیم ترین اور نمایاں ترین ہول سیل تجارتی مراکز میں سے ایک ہے، 1950 کی دہائی سے تاجروں، پرچون فروشوں اور صارفین کی خدمت کر رہا ہے اور شہر کے لئے بڑی معاشی اہمیت رکھتا ہے۔ اُنہوں نے بھیانک آگ پر قابو پانے اور جان ومال کو مزید نقصان سے بچانے میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ، پولیس اور مقامی انتظامیہ کی بروقت کوششوں کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے ان اہلکاروں کی لگن اور فوری ردِعمل کو سراہا جنہوں نے مشکل حالات میں کام کرتے ہوئے صورتحال کو قابو میں۔۔۔/104

سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسیمی کا چہارم

مختلف افراد کی سوگوار کنبے کے گھر جاکر تعزیت

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی ہمشیرہ نسیمی کے چہارم کے موقع پر آج مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنماؤں نے شیخ پورہ بڈگام میں واقع سوگوار کنبے کی رہائش گاہ پر جاکر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ مرحومہ جمعہ کے روز مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئی تھیں۔ موصولہ بیان کے مطابق، سیاسی، سماجی اور مذہبی رہنماؤں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی اور ان کی ہمشیرہ نسیمی کے انتقال پر ان کے ساتھ ساتھ اور دیگر سوگوار اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ سوگوار خاندان سے تعزیت کے لیے ان کی رہائش گاہ واقع شیخ پورہ بڈگام پہنچنے والوں میں اپنی پارٹی کے متعدد رہنما اور سینئر کارکنان بھی شامل تھے۔ انہوں نے اس دکھ اور غم کی گھڑی میں پارٹی صدر اور دیگر اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس۔۔۔/107

جاوید ڈار نے جے کے این او پی آر یو ایف کے وفد کو اساتذہ کے طویل عرصے سے زیر التوا مسائل کا جائزہ لینے کی یقین دہانی کی



سری نگر/09 نومبر// جموں وکشمیر نیشنل اولڈ پنشن ریسٹوریشن یونائیٹڈ فرنٹ (جے کے این او پی آر یو ایف) کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے یونین میریٹری جنرل سیکرٹری سکون منیر کررہے تھے، نے آج وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی اور امداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار سے ملاقات کی۔ وفد نے انہیں جموں وکشمیر بھر کے اساتذہ اور ملازمین کو درپیش سروس سے متعلق ان مسائل سے آگاہ کیا جو طویل عرصے سے حل طلب ہیں۔ وفد نے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا جس میں وزیر سے درخواست کی گئی کہ وہ پنشن کے فوائد، کیریئر میں ترقی، تبادلے کی پالیسی اور تدریسی کمیونٹی کو متاثر کرنے والے دیگر سروس سے متعلق امور کے حل کے لئے مداخلت کریں۔ دوران ملاقات وفد نے پرانے پنشن سکیم (او پی ایس) کے فوائد ان الل' رہبر تعلیم (آر ای ٹی)' اساتذہ تک بڑھانے کی درخواست کی جن کے بھرتی کے اشتہارات 24 دسمبر 2009 کو یا اس سے پہلے جاری کئے گئے تھے۔۔۔/108

نائب وزیر اعلیٰ نے آتشزدگی سے متاثرہ بکر چوک کا دورہ کیا

نقصان کا جائزہ لیا اور فوری اِمدادی اقدامات کی یقین دہانی کی



جموں/09 نومبر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں میں آتشزدگی سے متاثرہ بکرم چوک علاقے کا دورہ کیا۔ اُنہوں نے تباہ کن آتشزدگی کے واقعے سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا اور متاثرہ اُفراد کو فوری اِمداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے متاثرہ دُکانداروں اور تاجروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں سے بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور واقعے کے نتیجے میں انہیں پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے ان تمام لوگوں سے ہمدردی کا اظہار کیا جن کے کاروبار اور روزگار متاثر ہوئے ہیں۔ اُنہوں نے متاثرہ تاجروں کے لئے فوری مدد اور مناسب اِمدادی اقدامات کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ جن لوگوں کو نقصان پہنچا ہے ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور اس مشکل صورتحال سے نکلنے میں ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ اُنہوں نے اس طرح کے افسوسناک واقعات کے دوران بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کے لئے ایمرجنسی ریسپانس میکانزم کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) ایڈووکیٹ رتن لال گپتا، جموں مرکزی زون کے نائب صدر راکیش سنگھ راکا اور جے کے این سی کے ایس سی سیل کے چیئرمین وجے لوچن بھی تھے۔

ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے منی سیکریٹریٹ کمپلیکس میں

جے کے بینک کی نئی شاخ کا افتتاح کیا



شوپیاں، 9 نومبر///// ڈپٹی کمشنر شوپیاں چندیپ سنگھ نے آج منی سیکریٹریٹ کمپلیکس شوپیاں میں جموں وکشمیر بینک کی نو قائم شدہ شاخ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جے کے بینک کے زونل ہیڈ پلوامہ مسعود احمد لاکھر، بینک کے سینئر افسران، ضلعی انتظامیہ کے نمائندوں، مقامی متعلقہ افراد اور معزز شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اقتصادی ترقی کو فروغ دینے، مالیاتی شمولیت کو مضبوط بنانے اور ادارہ جاتی قرضوں کی فراہمی میں آسانی پیدا کرنے کے لیے قابل رسائی، موثر اور صارفین کی ضروریات پر مبنی بینکاری خدمات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس نئی شاخ کے قیام سے سرکاری محکموں، ملازمین، کاروباری اداروں اور عام لوگوں کو بینکاری سہولیات حاصل کرنے میں آسانیاں۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا

افسران کو دستیاب تعمیراتی موسم سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ہدایت



اننت ناگ، 9 نومبر///// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ضلع بھر میں جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران مختلف شعبوں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی صورتحال، ان پر خرچ کی گئی رقم، حاصل کیے گئے اہداف اور کاموں کی رفتار میں حائل رکاوٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف محکموں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے زیر نگرانی جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر کاموں کی رفتار اور معیار کی قریبی نگرانی کریں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو جاری ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور دستیاب تعمیراتی موسم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی ہدایت دی، تاکہ مقررہ مدت کے اندر تمام کاموں کی تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکموں کے درمیان موثر تال میل، کاموں کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے اور باقاعدگی سے میدانی معائنے کرنے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ تمام منصوبے منظور شدہ معیار اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل۔۔۔/110

عمر عبداللہ حکومت عملی اقدامات اور زمینی سطح پر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے

نوجوانوں کیلئے 25 فیصد نشستیں اور غریب طلبہ کیلئے اسکالرشپ تاریخی اقدام



سرینگر// عمر عبداللہ کی قیادت والی مینٹل کانفرنس حکومت محض نعروں پر یقین نہیں رکھتی بلکہ عملی اقدامات اور زمینی سطح پر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ ہماری سیاست کا محور عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لانا ہے۔ ہم کھوکھلے نعروں اور جھوٹے پروپیگنڈے کی سیاست نہیں کرتے بلکہ ہمارا یقین عملی کارکردگی اور نتائج پر ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ وایم ایل اے ڈیڈی مل تنویر صادق نے آج بانحوان پورہ، قلعہ محلہ حکیم محلہ، آمدہ کدل اور لال بازار میں پینے کے پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے واٹر سپلائی اسکیم کے توسیعی پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے دوران کیا۔ یہ منصوبہ علاقے کے لوگوں کا تقریباً تین دہائیوں سے زیر التوا مطالبہ تھا۔ اس اسکیم کی تکمیل۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے جے کے ایس ایس بی امتحان کے انتظامات کا جائزہ لیا

امتحان کے شفاف اور کامیاب انعقاد کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت



گاندربل، 9 نومبر///// ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا شعل نے آج منی سیکریٹریٹ کمپلیکس گاندربل کے کانفرنس ہال میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں 15 نومبر 2026 کو محکمہ خزانہ میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ کی آسامی کے لیے منعقد ہونے والے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے اوایم آر پر مبنی تحریری امتحان کے ہموار، شفاف اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل ڈاکٹر سید فہیم اے بیہقی، جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے نمائندوں، امتحانی مراکز کے نگرانوں، مبصرین اور تعینات مجسٹریٹس نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے ڈپٹی کمشنر کو امتحان کے سلسلے میں کیے گئے انتظامی، عملی اور حفاظتی انتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے امتحانی عمل کے دوران مکمل شفافیت اور دیانتداری برقرار رکھنے کے لیے مجسٹریٹس، مبصرین اور امتحانی مراکز کے نگرانوں کو سونپی گئی ذمہ داریوں اور فرائض کی بھی وضاحت کی۔ اس سلسلے میں امتحانی مراکز کے نگرانوں کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام۔۔۔/101

جنجاتیہ گورو پکھواڑہ 2026:

بانڈی پورہ میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد

بانڈی پورہ، 9 نومبر///// جنجاتیہ گورو پکھواڑہ 2026 کے سلسلے میں ضلع بانڈی پورہ کے مختلف علاقوں میں قبائلی ورثے، حقوق اور فلاحی اقدامات کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف بیداری اور تعلیمی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ارگام گوجر پتی میں ایک خصوصی گرام سبھا منعقد کی گئی جس میں وی بی۔ گرام جی کے تحت کاموں کی نشاندہی اور ترجیحات کا تعین کیا گیا۔ اس کے علاوہ شرکا کو جنگلاتی حقوق قانون (ایف آر اے) 2006 کے بارے میں بھی جانکاری فراہم کی گئی۔ گورنمنٹ ڈگری کالج توئیل میں ایک مصوری مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس کے ذریعے طلبہ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار اور قبائلی ورثے وثقافت سے متعلق موضوعات کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اسی طرح گوجر وبکروال بوائز ہائیل بانڈی پورہ میں بھی مصوری مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں طلبہ کی۔۔۔/114

اے ڈی سی بانڈی پورہ نے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے انتظامات کا جائزہ لیا

15 نومبر کو منعقد ہونے والے امتحان کے لئے ضلع میں 18 مراکز قائم

بانڈی پورہ، 9 نومبر///// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بانڈی پورہ ظفر حسین شامل نے آج متعلقہ افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ (ایف اے اے) کے عہدے کے لیے 15 نومبر 2026 کو منعقد ہونے والے او ایم آر پر مبنی امتحان کے پُرامن، شفاف اور منصفانہ انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دی۔ میٹنگ کے۔۔۔/113

CONDOLENCE MESSAGE

It is with profound grief and sorrow that we inform our esteemed members about the sad demise of Wife of our senior Member Mr. Bashir Ahmad Bhat.The Rasm-e-Charahum of the deceased shall be observed on 10th November 2026) Tuesday(at 10:30 a.m at Malkah Srinagar near Gandola. May Almighty Allah grant her the highest place in Jannah and give strength to the bereaved family to bear this irreparable loss.

ManagementKashmir Golf Club

سرینگر ٹائمز

10 اکتوبر 2026ء بروز منگلوار

ڈونالڈ ٹرمپ کا غرور چُور چُور

اپنے آپ کی اپنی پارٹی اور اپنی سرکار کی رسوائی

دنیا بھر میں امریکہ کو سُپر پاور کہا جاتا ہے اس کے پاس اقوام متحدہ میں ''ویٹو'' استعمال کرنے کا پاور بھی ہے۔اپنے آپ کو سب سے طاقتور ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔جمہوریت کا علم بردار اور انسانی حقوق کا پاسبان یا نگران ہونے کے انکشاف کرنے سے تھکتا بھی نہیں لیکن آج اس ملک کی حالت مضحکہ خیز بن گئی ہے۔اس کا سارا غرور ٹوٹ چکا ہے اور طاقت ور ہونے کا دعویٰ کھوکھلا ثابت ہوا ہے۔اس ملک نے اپنے آپ کو عظیم ہونے کا جو وہم بھرا تھا یا بھرم قائم کیا تھا وہ ملیامیٹ ہوگیا ہے۔اور اس کا واحد ذمہ دار ایک اکیلا ڈونالڈ ٹرمپ ہیں جو اپنے سرکاری ٹھکانے وائٹ ہاوس میں صدارت کی نشست پر بیٹھے ہیں لیکن حالات نے اسے اپنی ہی کرسی پر بے چین کر کے چھوڑا ہے۔اس کی حالت ایک چوہے جیسے ہوگئی ہے کہ جو کسی بلی کے سامنے نہ تو بھاگ سکتا ہے اور اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران پر حملہ کرنے سے پہلے ایک چھوٹے سے ملک وینزویلا کے حکمران کو ان ہی کے گھر میں ان کی بیگم صاحبہ کے ساتھ پکڑ کر اپنے ملک امریکہ لایا تھا اور سمجھا تھا کہ اس نے کوئی کمال کیا ہے۔ایران پر وار کرتے وقت انہوں نے سوچا ہوگا کہ دنیا کے ہر ملک کو وہ زیر کر سکتے ہیں مگر ان کی سوچ اس کیلئے خطرناک اور ان کی پارٹی کیلئے تباہ کن ثابت ہوگئی۔ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے اسلحہ خانوں کے دروازے کھول کر ایران پر بمباری سے پیدا شدہ صورتحال کو وہاں کی حکومت کے فوری طور گر جانے کا تصور کیا تھا مگر جب ایران نے جوابی حملہ کیا تو دنیا حیران رہ گئی اور ٹرمپ ہکا بکا رہ گئے۔ایران نے اپنے میزائلوں کے ذریعہ امریکہ کے بموں کا مقابلہ کرتے ہوئے نہ صرف وائٹ ہاوس کے در و دیواروں کو ہلا کر رکھ دیا بلکہ امریکی اتحادیوں کی نیندیں حرام کر دیں۔ایران کے پے در پے حملوں سے آگ کے شعلوں میں زبردست مالی اور جانی نقصان کو برداشت نہ کرتے ہوئے کئی اتحادیوں نے امریکہ سے ناطہ توڑ لیا اور صاف کہہ دیا کہ ٹرمپ ایک کاغذی شیر ہے جس کا ساتھ دینا خطرے سے خالی نہیں ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ شروع کرنے کے روز سوئم پر ایران کے لوگوں سے کہا تھا کہ وہ اپنے ملک میں سرکار کو بدل دیں مگر ان کی خواہشات کے برعکس اہل ایران نے منظم اور متحد ہو کر حکمرانوں کی پشت پناہی کر کے صدر امریکہ کے سارے منصوبوں اور تمام ارادوں کو ناکام بنا دیا۔اس لڑائی میں نہ صرف دنیا کے جمہور نواز ممالک نے ڈونالڈ ٹرمپ کی مذمت کی بلکہ خود اس کے انتظامیہ نے اعتراضات کئے جس کے نتیجہ میں بوکھلاہٹ کے عالم میں ٹرمپ نے اپنے مشیروں، وزیروں اور فوجی حاکموں کو ہٹانے کے احکامات جاری کر دئے مگر اس دوران کئی اعلیٰ افسران نے ٹرمپ سے ترک تعلق کر کے خود ہی مستعفی ہونے کا جرات مندانہ اعلان کیا۔آج ایران کے ساتھ جنگ میں ناکامی، نامرادی کے اثر سے ٹرمپ کو کانگریس کے دونوں ایوانوں سینٹ اور مجلس نمائندگان میں ڈیموکریٹک پارٹی کے اُمیدواروں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے ان کی پارٹی ریپبلکن کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔اس کے وقار کو دھچکا لگا ہے اور اس کے آئندہ الیکشن میں اُترنے میں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ٹرمپ نے اپنی حالت کو خراب کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی سرکار اور اپنی پارٹی تینوں کو جس خسارہ سے دوچار کیا ہے وہ ناقابل تلافی ہے۔

خواتین میں خون کی کمی، ایک عام مسئلہ

ڈاکٹر عبدالرشید بٹ

خواتین کی صحت کو متاثر کرنے والے عام مسائل میں خون کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے، جسے اکثر معمول کی کمزوری، تھکاوٹ یا مصروف طرز زندگی کا نتیجہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔طبی اصطلاح میں خون کی کمی کو 'انیمیا' کہا جاتا ہے، جس میں جسم کے اندر سرخ خون کے خلیات یا ہیموگلوبن کی مقدار معمول سے کم ہو جاتی ہے۔ہیموگلوبن خون میں موجود ایک اہم پروٹین ہے جو پھیپھڑوں سے آکسیجن لے کر جسم کے مختلف حصوں تک پہنچاتا ہے۔اس کی کمی کے باعث جسم کے اعضا کو مطلوبہ مقدار میں آکسیجن نہیں مل پاتی، جس سے تھکاوٹ، کمزوری اور دیگر جسمانی مسائل پیدا ہونے لگتے ہیں۔

خواتین میں خون کی کمی کی ایک بڑی وجہ آئرن کی کمی ہے۔ آئرن ہیموگلوبن کی تیاری کے لیے ضروری ہوتا ہے اور اس کی ناکافی مقدار خون میں ہیموگلوبن کی سطح کو متاثر کرتی ہے۔ ماہواری کے دوران خون کا ضیاع، غیر متوازن غذا، حمل اور بچوں کی پیدائش کے بعد جسم میں غذائی اجزا کی کمی اس مسئلے کے اہم اسباب میں شامل ہیں۔بعض خواتین میں ماہواری کے دوران زیادہ خون بہنے کی وجہ سے جسم میں آئرن کے ذخائر تیزی سے کم ہونے لگتے ہیں، جبکہ مناسب غذا نہ ملنے سے یہ کمی مزید بڑھ سکتی ہے۔

حمل کے دوران بھی خواتین کو خون کی کمی کا زیادہ خطرہ رہتا ہے، کیونکہ اس عرصے میں ماں کے جسم کو اپنے ساتھ ساتھ بچے کی نشوونما کے لیے بھی اضافی آئرن اور دیگر غذائی اجزا درکار ہوتے ہیں۔اگر اس دوران جسم کو مطلوبہ مقدار میں آئرن نہ ملے تو ہیموگلوبن کی سطح کم ہو سکتی ہے۔اسی طرح بچے کی پیدائش کے وقت زیادہ خون بہنے یا بعد ازاں جگہ مناسب غذائیت نہ ملنے سے بھی یہ مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔اس لیے حمل کے دوران اور بچے کی پیدائش کے بعد خواتین کی صحت اور غذائی ضروریات پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔

خون کی کمی کی ابتدائی علامات اکثر معمولی ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے بہت سی خواتین اس مسئلے سے بے خبر رہتی ہیں۔ مسلسل تھکاوٹ، جسمانی کمزوری، چکر آنا، سر درد، سانس پھولنا، دل کی دھڑکن تیز ہونا اور جلد کا زرد پڑ جانا اس کی عام علامات ہیں۔بعض خواتین کو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہنے، ناخن کمزور ہونے اور بالوں کے زیادہ گرنے کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ اگر خون کی کمی بڑھ جائے تو روزمرہ کے معمولات انجام دینا مشکل ہو سکتا ہے اور جسمانی کارکردگی بھی متاثر ہونے لگتی ہے۔بعض اوقات معمولی جسمانی سرگرمی کے دوران بھی سانس پھولنے لگتا ہے۔

اس مسئلے سے بچاؤ اور اس پر قابو پانے کے لیے متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ خواتین کو اپنی روزمرہ خوراک میں آئرن سے بھرپور غذاؤں کو شامل کرنا چاہیے۔ پالک اور دیگر ہری پتوں والی سبزیاں، دالیں، چنے، لوبیا، گوشت، مچھلی، انڈے اور خشک میوہ جات آئرن کے اچھے ذرائع ہیں۔اس کے علاوہ کشمش، کھجور اور دیگر خشک پھل بھی غذائیت فراہم کرتے ہیں۔ تاہم صرف آئرن والی غذائیں کھانا کافی نہیں، بلکہ جسم میں اس کے بہتر جذب کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔

وٹامن سی آئرن کے جذب میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے آئرن سے بھرپور غذا کے ساتھ لیموں، مالٹے، امرود، ٹماٹر اور دیگر وٹامن سی والی غذاؤں کا استعمال مفید ثابت ہو سکتا ہے۔دوسری جانب کھانے کے فوراً بعد چائے یا کافی پینے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ ان میں موجود بعض اجزا آئرن کے جذب کو کم کر سکتے ہیں۔مناسب وقفے کے بعد ان مشروبات کا استعمال بہتر رہتا ہے۔اسی طرح متنوع غذا اختیار کرنا ضروری ہے تاکہ جسم کو فولک ایسڈ، وٹامن بی 12 اور دیگر ضروری غذائی اجزا بھی مناسب مقدار میں مل سکیں۔

> **خواتین کو اپنی صحت کے معاملے میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ مسلسل تھکاوٹ اور کمزوری کو روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ سمجھنا درست نہیں، کیونکہ یہ جسم کی جانب سے کسی غذائی کمی یا طبی مسئلے کی نشاندہی بھی ہو سکتی ہے۔**

خون کی کمی کی تشخیص کے لیے خون کا ٹیسٹ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ مکمل خون کی جانچ (سی بی سی) کے ذریعے ہیموگلوبن کی سطح اور سرخ خون کے خلیات کی کیفیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔اگر آئرن کی کمی کا شبہ ہو تو ڈاکٹر فیرٹن ٹیسٹ تجویز کر سکتے ہیں، جس سے جسم میں آئرن کے ذخائر کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔یہ بات بھی اہم ہے کہ ہر قسم کی خون کی کمی آئرن کی کمی کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ وٹامن بی12 یا فولک ایسڈ کی کمی، بعض دائمی بیماریاں اور دیگر طبی مسائل بھی اس کا سبب بن سکتے ہیں۔اس لیے صرف علامات کی بنیاد پر خود سے علاج شروع کرنے کے بجائے اصل وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

بعض خواتین خون کی کمی محسوس ہونے پر خود ہی آئرن کی گولیاں استعمال کرنا شروع کر دیتی ہیں، حالانکہ ایسا کرنا مناسب نہیں۔ آئرن سپلیمنٹس کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے اور ضروری ٹیسٹوں کے بعد ہی کرنا چاہیے، کیونکہ جسم میں آئرن کی زیادتی بھی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔اگر خون کی کمی کی وجہ زیادہ ماہواری، اندرونی خون بہنا یا کوئی دوسری بیماری ہو تو صرف غذائی تبدیلیاں اس مسئلے کا مکمل حل نہیں ہوتیں۔ایسی صورت میں بنیادی وجہ کا علاج بھی ضروری ہے۔

خواتین کو اپنی صحت کے معاملے میں غفلت نہیں برتنی چاہیے۔ مسلسل تھکاوٹ اور کمزوری کو روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ سمجھنا درست نہیں، کیونکہ یہ جسم کی جانب سے کسی غذائی کمی یا طبی مسئلے کی نشاندہی بھی ہو سکتی ہے۔خاص طور پر حاملہ خواتین، زیادہ ماہواری کا سامنا کرنے والی خواتین اور زچگی کے بعد کے عرصے میں موجود ماؤں کو اپنی صحت کی باقاعدہ نگرانی کرنی چاہیے۔ بروقت تشخیص، مناسب علاج اور متوازن غذا کے ذریعے خون کی کمی سے بچاؤ اور اس پر قابو پانا ممکن ہے۔ صحت مند خاتون نہ صرف اپنی زندگی بہتر انداز میں گزار سکتی ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی فلاح میں بھی زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔

ناقابل اعتبار موسم اور بارشوں کا بدلتا مزاج

.....ظفر اقبال.....

بارش قدرت کا وہ عظیم عطیہ ہے جس کے بغیر زمین پر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔انسانی تہذیبوں کا ارتقا، زراعت کی ترقی، دریاؤں کا بہاؤ، جنگلات کی بقا اور قدرتی ماحولیاتی نظام کا توازن بڑی حد تک بارش کے معمول پر منحصر ہے۔لیکن موسمیاتی تبدیلی نے بارش کے اس قدرتی نظام کو بھی متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔اب مسئلہ صرف یہ نہیں کہ کسی خطے میں بارش کتنی ہوتی ہے، بلکہ یہ بھی ہے کہ بارش کب، کتنی دیر اور کس شدت سے ہوتی ہے۔دنیا کے مختلف حصوں میں موسلا دھار بارشوں کے دورانیے میں کمی اور ان کی شدت میں اضافے کے رجحان نے ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔اس تبدیلی کے اثرات سیلاب، خشک سالی، زرعی پیداوار، آبی تحفظ اور انسانی آبادیوں کی سلامتی تک پھیل سکتے ہیں۔حالیہ سائنسی تحقیق نے اس بدلتے ہوئے رجحان کی ایک اہم جہت کو اجاگر کیا ہے۔چین کی بیجنگ نارمل یونیورسٹی کے محققین پی یوان میاؤ اور ان کے ساتھیوں نے 1980 سے 2022 کے درمیان دنیا بھر میں قائم 19 ہزار سے زائد بارش ماپنے والے مراکز کے روزانہ کے اعداد و شمار کا تجزیہ کیا۔تحقیق کے مطابق دنیا کی سالانہ بارش کا تقریباً نصف حصہ چند انتہائی موسلا دھار بارش کے دوران ہوتا ہے۔اوسطاً تقریباً ڈوایسے شدید بارش کے سلسلے عالمی سالانہ بارش کا نصف فراہم کرتے ہیں، جن کا مجموعی دورانیہ تقریباً 28 دن بنتا ہے۔تحقیق کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ 1980 کے بعد شدید بارشوں کے ایک اوسط واقعے کا دورانیہ ہر دہائی میں تقریباً 86 منٹ کم ہوا ہے۔ نتیجتاً سالانہ بارش کا نصف حصہ فراہم کرنے والے ان موسلا دھار بارش کا مجموعی دورانیہ بھی تقریباً ساڑھے نو گھنٹے کم ہو گیا ہے۔دوسرے الفاظ میں بارش کی ایک بڑی مقدار اب نسبتاً کم وقت میں برس رہی ہے۔یہ تبدیلی بظاہر معمولی محسوس ہو سکتی ہے، لیکن قدرتی آبی نظام اور انسانی آبادیوں پر اس کے اثرات غیر معمولی ہو سکتے ہیں۔یہ تحقیق سائنسی جریدے 'ارتھ فیوچر' میں شائع ہوئی ہے۔جب کسی علاقے میں معمول سے زیادہ بارش مختصر وقت میں ہوتی ہے تو زمین کے لیے اس پانی کو جذب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔شہری علاقوں میں کنکریٹ کی سڑکیں، عمارتیں اور پختہ سطحیں پانی کو زمین میں جذب ہونے سے روکتی ہیں۔نتیجتاً بارش کا بڑا حصہ سطح پر بہنے لگتا ہے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے ساتھ ندی نالوں اور دریاؤں میں اچانک طغیانی پیدا ہو سکتی ہے۔اسی صورت حال سے شہری سیلاب اور اچانک آنے والے سیلاب (فلیش فلڈ) کا خطرہ بڑھتا ہے۔پہاڑی علاقوں میں یہ خطرہ مزید سنگین ہو جاتا ہے۔وہاں شدید بارش ڈھلوانوں پر مٹی کے کٹاؤ، چٹانوں کے کھسکنے، زمین دھنسنے اور مٹی کے تودے گرنے کا سبب بن سکتی ہے۔اگر بارش کسی گلیشیائی جھیل یا برفانی خطے کے قریب ہو تو پہلے سے موجود خطرات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔پہاڑی دریاؤں اور ندیوں میں پانی کی سطح اچانک بلند ہونے سے آبادیوں، سڑکوں، پلوں اور بجلی کے منصوبوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔دنیا کے مختلف خطوں میں شہری سیلاب کے بڑھتے واقعات اس بات کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ صرف پانی کے نکاسی کے نظام کی موجودگی کافی نہیں۔شہروں کی منصوبہ بندی، زمین کے قدرتی آبی راستوں کا تحفظ، نالوں کی صفائی اور بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے انتظامات بھی ضروری ہیں۔اگر شہر پھیلتے رہیں اور قدرتی آبی گزرگاہوں پر تعمیرات ہوتی رہیں تو مختصر دورانیے کی شدید بارش بھی بڑے بحران میں تبدیل ہو سکتی ہے۔بظاہر یہ ایک تضاد محسوس ہوتا ہے کہ ایک طرف موسلا دھار بارشوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور دوسری طرف خشک سالی کا خطرہ بھی سنگین ہوتا جائے۔لیکن دونوں صورتیں ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہیں۔بارش کی مجموعی مقدار کے بجائے اس کی تقسیم اور وقفوں میں تبدیلی اس تضاد کی بنیادی وجہ ہے۔اگر کسی خطے میں چند دنوں کے دوران بہت زیادہ بارش ہو جائے اور اس کے بعد طویل عرصے تک بارش نہ ہو تو سالانہ بارش کا اوسط بظاہر مناسب رہ سکتا ہے، لیکن زمین، فصلوں اور آبی ذخائر کو مسلسل پانی دستیاب نہیں ہوتا۔شدید بارش کا بڑا حصہ تیزی سے بہہ کر دریاؤں یا سمندر تک پہنچ سکتا ہے، جبکہ اس کا محدود حصہ ہی زیر زمین پانی کو دوبارہ بھرنے میں مدد دیتا ہے۔اس طرح بارش کی مقدار زیادہ ہونے کے باوجود زیر زمین آبی ذخائر کی سطح میں مطلوبہ اضافہ نہیں ہو پاتا۔یہ صورت حال زراعت کے لیے خصوصی طور پر تشویش ناک ہے۔فصلوں کو صرف زیادہ پانی نہیں بلکہ مناسب وقت پر مناسب مقدار میں پانی درکار ہوتا ہے۔بوائی، پودوں کی نشوونما اور پھل پکنے کے مراحل میں بارش کی بے قاعدگی پیداوار کو متاثر کر سکتی ہے۔اگر فصل کی ابتدائی نشوونما کے دوران پانی کی کمی ہو اور بعد میں اچانک شدید بارش ہو جائے تو کسان کو دوہرا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔شدید بارش سے کھڑی فصلیں گر سکتی ہیں، مٹی کے غذائی اجزا بہہ سکتے ہیں اور کھیتوں میں پانی جمع ہونے سے فصلوں کی جڑیں متاثر ہو سکتی ہیں۔بارش کے قدرتی نظام میں تبدیلی کا ایک اہم نتیجہ مٹی کی زرخیزی پر مرتب ہوتا ہے۔شدید بارش زمین کی اوپری زرخیز تہہ کو بہالے جاتی ہے۔اسی تہہ میں پودوں کی نشوونما کے لیے ضروری نامیاتی مادے اور غذائی اجزا موجود ہوتے ہیں۔مسلسل مٹی کے کٹاؤ سے زرعی زمین کی پیداواری صلاحیت کم ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب بارش کے طویل وقفے زمین میں نمی کی کمی پیدا کرتے ہیں، جس سے فصلوں کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔اس کے اثرات صرف کسانوں تک محدود نہیں رہتے۔زرعی پیداوار میں کمی غذائی اجناس کی دستیابی، قیمتوں اور دیہی معیشت کو متاثر کر سکتی ہے۔چھوٹے اور متوسط کسانوں کے لیے شدید بارش اور خشک سالی کے درمیان بار بار بدلتی ہوئی صورت حال کا مقابلہ کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے، کیونکہ ان کے پاس فصلوں کے نقصان سے نمٹنے کے لیے مالی وسائل اور جدید تکنیکی سہولتیں محدود ہوتی ہیں۔اس لیے موسمیاتی تبدیلی کے تناظر میں زرعی پالیسی کو بھی تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ پانی کم استعمال کرنے والی فصلوں، موسمی حالات کے مطابق بیجوں، ڈرپ اور اسپرنکلر آبپاشی، کھیتوں میں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور مٹی کی نمی برقرار رکھنے کے طریقوں کو فروغ دینا ہوگا۔کسانوں کو بروقت موسمی پیش گوئی اور مقامی سطح پر بارش کے امکانات سے آگاہ کرنا بھی ضروری ہے۔بارش کا پانی قدرتی آبی ذخائر، دریاؤں، جھیلوں اور زیر زمین پانی کے نظام کو زندہ رکھتا ہے۔لیکن جب بارش مختصر وقت میں شدید صورت اختیار کرتی ہے تو پانی کو محفوظ کرنے کے روایتی طریقے ناکافی ثابت ہو سکتے ہیں۔اس لیے ہر علاقے میں مقامی جغرافیائی حالات کے مطابق بارش کے پانی کو جمع کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے منصوبے تیار کرنے چاہئیں۔تالابوں، جھیلوں، آبی گزرگاہوں اور قدرتی دلدلی علاقوں کا تحفظ اس سلسلے میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ علاقے بارش کے اضافی پانی کو جذب کرنے، سیلاب کی شدت کم کرنے اور زیر زمین پانی کے اضافے میں مدد دیتے ہیں۔اسی طرح جنگلات بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنے اور مٹی کے کٹاؤ کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔جنگلات کی کٹائی اور غیر منصوبہ بند تعمیرات قدرتی نظام کی اس صلاحیت کو کمزور کر دیتی ہیں۔مذکورہ تحقیق کے مطابق شدید بارشوں کے دورانیے میں کمی کا رجحان تمام براعظموں میں دیکھا گیا ہے، تاہم اس کی رفتار ہر خطے میں یکساں نہیں۔یورپ اور جنوبی امریکہ میں بارشوں کے دورانیے کے سکڑنے کی شرح زیادہ نمایاں رہی ہے۔ بعض علاقوں میں شدید ترین بارشوں کے دورانیے میں ہر دہائی میں 144 منٹ تک کی ریکارڈ کی گئی ہے۔

خبرونظر

اتراکھنڈ کے یومِ تاسیس پر وزیر اعظم کا وزیر اعلیٰ کو خط

ریاست کے ترقیاتی سفر اور کامیابیوں کی ستائش

یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتراکھنڈ کے یوم تاسیس کے موقع پر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو خط لکھ کر ریاست کے تمام شہریوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے تفصیلی پیغام میں انہوں نے اتراکھنڈ کے 26 سالہ ترقیاتی سفر، ریاست کے روحانی اور ثقافتی ورثے، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، سرحدی علاقوں کی ترقی اور مختلف شعبوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے ریاستی حکومت کی کوششوں کی ستائش کی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ 9 نومبر 2000 کو بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی دور اندیشی اور پختہ عزم کے نتیجے میں اتراکھنڈ ایک الگ ریاست کے طور پر وجود میں آیا۔ریاست کے یوم تاسیس کی یہ سالگرہ دیوبھومی کے لوگوں کے ناقابل شکست حوصلے، غیر متزلزل خودداری اور مسلسل ترقی کے عزم کو سلام پیش کرنے کا موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے قیام کے وقت جن امیدوں اور خواہشات کے ساتھ اتراکھنڈ کی تشکیل کی گئی تھی، آج ریاست انہیں پورا کرنے کی سمت مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔اتراکھنڈ کی قدرتی خوبصورتی اور روحانی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمالیہ کی بلند چوٹیوں کے درمیان واقع یہ ریاست قدرت کے بے مثال حسن اور روحانی عظمت کا حسین امتزاج ہے۔وزیر اعظم نے اتراکھنڈ کو دنیا کا روحانی دارالحکومت بننے کی بھرپور صلاحیت رکھنے والی ریاست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈبل انجن کی حکومت اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 'ترقی یافتہ اتراکھنڈ سے وکست بھارت' کے عزم کو پورا کرنے کے لیے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ریاست میں رابطے کے ذرائع اور بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر وسعت دی گئی ہے۔ مرکزی حکومت نے تقریباً 890 کلومیٹر طویل چار رہام آل ویدر روڈ منصوبے پر 11 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔تقریباً 125 کلومیٹر طویل رشی کیش۔کرن پریاگ ریلوے لائن منصوبے پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

جموں وکشمیر بینک میں بھرتی کیلئے عمر کی حد

40 سال کرنے کی خاطر LG سے مداخلت کی اپیل

یو این آئی/ جموں وکشمیر بینک کی جانب سے پروبیشنری افسر (پی او) اور بینکنگ ایسوسی ایٹ کی 1,356 آسامیوں پر بھرتی کے اعلان کے چند دن بعد پیر کو جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (جے کے ایس اے) نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ذاتی طور پر مداخلت کرنے کی اپیل کی۔ تنظیم نے ان سے درخواست کی کہ امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 30 سال سے بڑھا کر 40 سال کر دی جائے۔جے کے ایس اے کے قومی ترجمان زبیر ریشی نے لیفٹیننٹ گورنر کو لکھے گئے ایک خط میں کہا کہ زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 30 سال مقرر کرنا ان ہزاروں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے، جنہوں نے بھرتی کی تیاری میں کئی سال گزار دیے، لیکن تقریباً 6 سال کے طویل وقفے کے بعد بھرتی کا اشتہار جاری ہونے کی وجہ سے وہ عمر کی مقررہ حد سے باہر ہو گئے ہیں۔ تنظیم نے نئی بھرتی کے اعلان کا خیر مقدم کیا، لیکن عمر کی حد 30 سال مقرر کرنے کے فیصلے پر سوال اٹھائے۔اس کا کہنا ہے کہ بھرتی میں تاخیر اور انتظامی سستی کا خمیازہ امیدواروں کو نہیں بھگتنا چاہیے، کیونکہ یہ معاملات ان کے اختیار سے باہر ہیں۔بینک نے پروبیشنری افسر کی 323 اور بینکنگ ایسوسی ایٹ کی 1,033 آسامیوں کے لیے اشتہار جاری کیا ہے، جن کے لیے صرف جموں وکشمیر کے باشندے ہی درخواست دے سکتے ہیں۔اس بھرتی کے لیے یکم جنوری 2026 کو امیدواروں کی عمر 20 سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ متعلقہ ضابطوں کے مطابق مختلف زمروں کے امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دینے کا بھی انتظام ہے۔اہلیت کے معیار میں تضاد کی نشاندہی کرتے ہوئے جے کے ایس اے نے کہا کہ جموں وکشمیر بینک کی گزشتہ بھرتی کے دوران پروبیشنری افسر کی آسامیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 32 سال تھی، جبکہ تقریباً 6 سال کے وقفے کے بعد جاری ہونے والے تازہ اشتہار میں اسے کم کر کے 30 سال کر دیا گیا ہے۔تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ بینک عام زمرے کے امیدواروں کے لیے زیادہ سے زیادہ عمر کی حد بڑھا کر 40 سال کرے۔ اس سلسلے میں اس نے جموں وکشمیر سروس سلیکشن بورڈ کی جانب سے عام طور پر اختیار کیے جانے والے عمر کے معیار کا حوالہ دیا۔تنظیم نے کہا کہ اگر اس تجویز پر عمل درآمد ممکن نہیں ہے تو بینک کو کم از کم پروبیشنری افسر کے امیدواروں کے لیے عمر کی سابقہ حد 32 سال بحال کرنی چاہیے اور بھرتی میں طویل وقفے کی تلافی کے لیے اضافی چھوٹ دینی چاہیے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کانگریس پر

ہندوؤں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا

یو این آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس پر ہندوؤں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور خوشامدانہ سیاست کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔بی جے پی کے ترجمان گورو بھاٹیہ نے پیر کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتوار کے روز جب پورا ملک ایک دوسرے کو دیوالی کی مبارکباد دے رہا تھا، اس وقت کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے دیوالی کو 'خوشیوں کی عید' قرار دیا۔اب سوال یہ ہے کہ کانگریس کو ہندوؤں کے سب سے بڑے تہوار دیوالی کو اس کی اپنی ثقافتی شناخت کے ساتھ قبول کرنے میں پریشانی کیوں ہوتی ہے؟ مسٹر کھرگے کو دیوالی کہنے میں اتنی دشواری کیوں ہوتی ہے؟ دیوالی کا نام لیتے وقت ان کی زبان کیوں لڑکھڑانے لگتی ہے؟ ان کے بیان اور چہرے کے تاثرات پر غور کیا جائے تو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کھرگے کی آنکھوں میں آنسو آنے والے ہوں اور وہ سوچ رہے ہوں کہ مقدس دیوالی کے موقع پر ان سے ایسی توہین آمیز بات کیوں کہلوائی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چھوٹی دیوالی، دھن تیرس اور گووردھن پوجا جیسے تہوار ہماری ثقافتی وراثت اور روایات کا اٹوٹ حصہ ہیں۔خاص طور پر ہندو برادری کے لیے ان کی خصوصی اہمیت ہے اور ہمیں ان پر فخر ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ خوشامدانہ سیاست کرنا، سناتن دھرم کے جذبات کا احترام نہ کرنا اور ہندوؤں کے عقیدے کی توہین کرنا کانگریس پارٹی کا کردار بن چکا ہے۔ ہندوؤں کے جذبات کی بے حرمتی اور توہین کرنا اب کانگریس پارٹی کی فطرت بن گئی ہے۔یہ اس کا بنیادی کردار ہے۔ایک طرف مسلم برادری کی کھلے عام خوشامد کرنا اور دوسری طرف خوشی، مسرت اور باہمی ہم آہنگی کے تہوار کے دوران بھی ہندو برادری کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that I have changed my name from MUJTABA MANZOOR KANU to MUJTABA MANZOOR, and in future I will be known as MUJTABA MANZOOR.If anybody is having any objection regarding this name change, he/she may file their objection with the competent authorities within 7 days from the publication of this notice. After 7 days, no objection will be entertained

MUJTABA MANZOOR

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: AMAAN NISAR
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public Shazia Akhter D/O Nazir Ahmad Gazi R/O Nursingpora, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate

Name	**Shazia Akhter**
Date of Birth	**29-10-1997**

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

GOVERNMENT OF UT OF JAMMU AND KASHMIR
REPORT OF LUMBERDAR AND CHOWKIDAR FOR LEGAL HEIR CERTIFICATE

It is certified that Smt Naseema Akhter W/o Ab. Majeed Bhat R/o Gopali Seif Pali Devbegh Tehsil Chadoora District Budgam of Jammu and Kashmir who had expired on 30-06-2023, is survived by the following legl Heirs:

S. No.	Name	Age	Relationship with deceased	Marital Status
1.	Javaid Ahmad Bhat	37	Son	Married
2.	John Mohammad Bhat	36	Son	Married
3.	Shaista Akher	30	Daughter	Unmarried

Numberdar

PUBLIC NOTICE

I, Mehraj Ud Din Kumar S/o Gh. Mohd Kumar, R/o Darhama, Tangmarg, hereby inform the general public that I have lost my ATM Cards, Aadhaar Card, Driving Licence and PAN Card while travelling in a Sumo vehicle from Pattan to Kunzer on 07/11/2026.
Despite efforts, the documents could not be traced. This notice is being published for the purpose of lodging an FIR at Police Station Kunzer and obtaining duplicate documents from the concerned authorities.
Anyone finding the above-mentioned documents is requested to contact me at:

Contact No:.7006808739
Mehraj Ud Din Kumar S/o Gh. Mohd Kumar
R/o Darhama, Tangmarg

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040002813 and Installation No. 171/KHM was on the name of Mohammad Ibrahim Ahanger S/o Nabir Ahanger R/o Taki Mohalla Khonmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Shafi Ahanger S/o Mohammad Ibrahim Ahanger R/o Khonmoh Lasjan, PO Lasjan Dist Srinagar J&K, 191101

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR RAMBAGH SRINAGAR

Subject: Issuance of Legal Heir / Dependent Certificate in favour of Mohammad Yousuf Sofi s/o Ghulam Qadir Sofi r/o Baranpather Batmaloo.

NOTICE

Regarding the subject cited above in this connection it is requested that the report has been obtained from the concerned patwari which reveals that the father of the applicant namely Ghulam Qadir Sofi s/o Abdul Aziz Sofi R/o Baranpather Batmaloo expired on 08-11-2015 as per death certificate. The deceased has left behind the following legal heirs at the time of his/her death:

S. No	Name of the legal Heirs	Age	Relation with deceased	Marital Status
1.	Mohammad Yousuf Sofi	57 years	Son	Married
2.	Bashir Ahmad Sofi	51 years	Son	DO
3.	Shameema	66 years	Daughter	DO
4.	Shakeela	52 years	Daughter	DO

The applicant seeks issuance of legal heirs / dependent certificate. If any one is having any objection in this regard he/she may intimate this office of undersigned either personally or through an authorised agent within three days from the date of publication of this notice. After expiry of said period no claim shall be entertained.

NAIB TEHSILDAR
RAMBAGH, SRINAGAR

IN THE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE, BEERWAH
PRESENT: AMAAN NISAR
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public Gh Mohd Malik S/O Ali Mohd Malik R/O iskanderpora, Tehsil Beerwah, District Budgam, has applied for the issuance of a Birth Certificate

Name	**Gh Mohd Malik**
Date of Birth	**19-03-1969**

Any person having any objection regarding the issuance of this certificate may file the same with the Court of Additional Special Mobile Magistrate, Beerwah, within 7 days from the date of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

Sd/- Additional Special Mobile Magistrate Beerwah

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public and the concerned bank authorities that in the salary account records (Account No. **********5243) standing at J&K Bank SKUAST Branch Shalimar, my name and residential address require necessary correction and updating.
Name as currently recorded in Bank: Mehraj ud din
Correct Name & Particulars to be updated: MEHRAJ UDDIN NAJAR S/o Abdul Karim Najar, C/o Abdul Karim Najar, 103 Pandach, Srinagar
Contact Nos.: 9018669166, 7006869166
This notice is being published in the public interest and for official record purposes to avoid any inconvenience or discrepancy. Any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the branch manager within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

MEHRAJ UDDIN NAJAR S/o Abdul Karim Najar
R/o 103 Pandach, Srinagar - 190006

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040002813 and Installation No. 171/KHM was on the name of Mohammad Ibrahim Ahanger S/o Nabir Ahanger R/o Taki Mohalla Khonmoh Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ghulam Nabi Bhat
s/o Sabir Bhat R/o Khonmoh Srinagar, G P O, Jammu & Kashmir, 190001

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER KHAG

SHORT TERM TENDER NOTICE

Sealed Short Term Quotations are invited from the Registered Gas Dealers for supply/ refilling of commercial Gas Cylinders (19 Kg) for Health Institutions of Medical Block Khag for winter season 2026 (Financial Year 2026-27). Interested Registered Gas suppliers/Distributors can submit the Quotations/Rebate Quotations against the Govt. fixed rates in the Office of the Block Medical Officer Khag during office hours till 12th of November 2026. No quotation will be entertained after 12th of November 2026.
(Terms & Conditions)
1. The discount should be written in figures as well as in words, in neat & clean, on quotation with valid Cell No & Mail ID.
2. The successful bidder will have to contract with this office on account of making supplies un-interruptedly during the entire winter season before issuance of supply order.
3. The successful bidder will have to make delivery at PHC Khag (Block Headquarter) without claiming any transportation charges.
4. The mode of payment against bills/vouchers shall be subject to the release of budget by the Department.
5. The weight of each refilled cylinder should be accurate 19 Kg. The Cylinder found less in weight or leakage will be returned to the supplier.
6. The successful bidder should attach the copy of Dealership of the Oil Company.
7. The successful bidder shall keep attached the following scanned copies of the documents with the quotation: -
a) Valid GST Registration. b) Adhaar Card. c) PAN card. d) GST Clearance.
8. Registered local dealers/distributors will be given preference subject to the fulfilment of terms & conditions as laid down above.

Block Medical Officer, Khag

DIPK:-7509/26 DIP Dated: 09/11/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road Jammu/ Zamzam Complex, Rambagh, Srinagar.
www.jkssb.nic.in

Subject: Final Answer Key for the OMR Based Written Examination for the post of Attendant General Cadre (AGC) G-II/ Barber G-III, Health and Medical Education Department, held on 21.10.2026.

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted the OMR Based Written Examination for the post of Attendant General Cadre (AGC) G-II/ Barber G-III, Health and Medical Education Department, J&K advertised vide Notification No. 07 of 2025, under Item No. 25 & 26, on 21st October, 2026.
Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) notified Provisional Answer Key vide Notice No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/03/2026-03 (7909564) Dated: 21.10.2026, in respect of the said post and the same was uploaded on the official website of JKSSB (www.jkssb.nic.in) for information of the candidates and seeking of objections/representations on the prescribed proforma, if any from the candidates; and
Whereas, in response to aforesaid notice, no objection was received within the stipulated time; and
Now, therefore, in view of the above, the Provisional Answer Key issued vide Notice No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/03/2026-03 (7909564) Dated: 21.10.2026 shall be treated as Final Answer key.
Note: No further claims in respect of Final Answer Key shall be entertained by JKSSB through any mode.

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations, J&K Services Selection Board

DIPK:-7505/26 DIP Dated: 09/11/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road Jammu/ Zamzam Complex, Rambagh, Srinagar.
www.jkssb.nic.in

Subject: Final Answer key for the OMR Based Written Examination for the post of Health Educator, Health and Medical Education Department, held on 01.11.2026.

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) conducted the OMR Based Written Examination for the post of Health Educator, Health and Medical Education Department, J&K advertised vide Advertisement Notification No. 07 of 2025, under Item No. 137 on 1st November, 2026.
Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB), notified Provisional Answer Key vide Notice No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/03/2026-03(7909564) dated: 01.11.2026 in respect of said post and the same was uploaded on the official website of JKSSB (www.jkssb.nic.in) for information of the candidates and seeking of objections/representations on the prescribed proforma, if any from the candidates; and
Whereas, in response to aforesaid notice, 15 objections were received in respect of 07 unique questions within the stipulated time; and
Whereas, the objections were examined by the subject matter experts (SMEs) and based on the opinion of the SMEs, the Revised/Final Answer Key in respect of written examination held for the post of Health Educator has been finalized.
Now, therefore, in view of the above, the Revised/Final Answer Key is hereby notified as under in respect of question(s) which have been challenged.

Post Name	Text Booklet Series Question ID (A)	B	C	D	Previous Correct Option ID	New Correct Option ID
Health Educator	2	92	62	32	A	No Change
Health Educator	34	4	94	64	D	Discarded
Health Educator	41	11	101	71	A	A & D
Health Educator	45	15	105	75	C	No Change
Health Educator	51	21	111	81	A	B
Health Educator	74	44	14	104	C	C & D
Health Educator	100	70	40	10	B	No Change

Further, such candidate(s) who deposited amount @200/- per question and whose objection(s) is found genuine/correct as per revised/final answer key, will get the refund in their bank accounts provided to the Board.
Note: No further claims in respect of final answer key shall be entertained by JKSSB through any mode.

Reyaz Ahmad Malik (JKAS)
Controller of Examinations, J&K Services Selection Board

DIPK:-7498/26 DIP Dated: 09/11/2026

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE
Ministry of Education,Department of Higher Education,
Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan,FC-33/9,Institutional Area,Jasola,New Delhi-110 025
Ph: 011-35151992

Admission Notice

Diploma in CABA-MDTP
(Computer Applications, Business Accounting and Multilingual Desktop Publishing)

Joint Certification by NCPUL & NIELIT Chandigarh

Important Dates for the session January, 2027

Last date for Submission of form	:	2 December, 2026
Interview of candidate	:	7th & 8th December, 2026
Display of selected candidate list	:	14th December, 2026
Last date for Submission of fee	:	18th December, 2026
Commencement of Classes	:	1st January, 2027

NCPUL
Ministry of Education,Govt. of India

NIELIT
Chandigarh Centre
Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India

Course Contents:

Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP (Part-1 and Part-2) **Module VI:** Artificial Intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work.

اہلیت: CABA-MDTP کورس میں داخلہ کے لیے میدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس ہوں۔ درخواست جمع کرتے وقت طلباد طالبات کی عمر 15 سال سے زیادہ لیکن 35 سال سے کم عمر ہونا ضروری ہے۔
کورس کی میعاد : کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔
فیس : داخل شدہ طلبا/طالبات کو 250/- روپے ماہانہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ "اے کلاس" شہر کے لیے یہ رقم 500/- روپے ماہانہ ہوگی۔ منظور شدہ سینٹر دوگنا فیس لینے کے مجاز ہوں گے۔

قومی اردو کونسل نے انگریزی اور ہندی میڈیم میں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے اردو کا ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا ہے۔ سبھی طلبا کے لیے یہ کورس لازمی ہے۔

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کے ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جاسکتی ہے۔

(ڈائرکٹر)

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT INFORMATION OFFICER ANANTNAG

Ph. /Fax: 01932-464427 Email: infdic-ang@jk.gov.in

Short Term Quotation

For and on the behalf of the Government of Jammu & Kashmir, short term quotations are hereby invited from production houses, videography agencies, private vendors, firms, agencies, groups etc for provision of videography services during the examination to be conducted by J&K Services Selection Board (JKSSB) for the post of Accounts Assistant (Finance Department) in District Anantnag on account of requisition made by office of the Deputy Commissioner Anantnag vide DCA/Misc/2026/2188-97 dated 07.11.2026. The examination is scheduled to be held as per schedule mentioned as below:

S.No.	Date	Tentative Requirement of Videographers (No.)
1.	15.11.2026	Forty Eight (44)

There might be a requirement of additional/fewer number of videographers than this, depending upon the final requirement of the administration. Keeping in view the urgent nature of this assignment, these quotations must reach the office of the District Information Officer Anantnag by 12.11.2026 up to 02.00 PM sharp. The quotations received will be opened on 12.11.2026 at 03.30 PM in the office of the undersigned. The bids shall be submitted on a Lowest Cost Method basis (highest discount in percentage terms on the J&K Services Selection Board approved rates per videographer per day).
The format for submission of bids (on the letterhead) is:

Item	Percentage Discount offered on the J&K Services Selection Board Approved Rates (in percent terms)
Videography charges per videographer per day	

General Instruction, Terms & Conditions:
1. The agency/bidder shall be required to videograph the critical and important events and processes related to examination throughout the district Anantnag at the designated examination centres.
2. The Bidder should have sufficient manpower/capacity to cover all such activities.
3. The videographers shall be assigned to duties as per schedule, timing, requirement, need and discretion of the district administration/JKSSB.
4. Payment will be made per videographer basis. No additional payments for TA/DA/conveyance charge etc are permissible.
5. The bidders shall ensure that the footage recorded is good in quality preferably High Definition and shall include audio as well. Deduction from the payable amount will be made if the recordings are found in unsound condition, which may go as far as no payment.
6. The videographer shall submit the unedited memory card/Storage device containing video footage in good quality including date, time and location to the officer/authority designated in this regard for storage and backup on a daily basis. The agency shall ensure to keep a backup of the video footage at their own level.
7. Assigned videographers shall not leave the station and shall remain available whenever called for duty.
8. The bidder shall ensure that videographers assigned are capable & competent. A declaration shall be furnished by the bidder to this effect in the prescribed format.
9. In case of any technical or other problem w.r.t. either videographer or video camera or equipment, the same will be replaced by the agency from their reserve teams.
10. The videography shall strictly be done by video camera/ DSLR and as such the successful bidder shall arrange necessary & complete equipment including camera, batteries, tripod stands, storage cards etc.
11. The successful bidder must ensure that the videographers engaged shall not use mobile phones/ handsets inside examination halls or any other critical place associated with the examination process
12. The successful bidder must submit the footages within one day after culmination of the examination and the videographers engaged must not share the videographic content of the examination and other critical processes with any person, agency, platform etc anytime in future.
13. The successful bidder must ensure that the videographers engaged shall maintain the secrecy and privacy of the process and don't share the videographic content with any person/ agency/platform during the course of examination.
14. The office shall evaluate all the bids and will reserve the right to accept or reject any bid/Quotation without assigning any reason.
15. The office reserves the right to include or exclude any of the conditions in the Bid document keeping in view the requirements of the examination process.
16. The criteria used to finalize the successful bidder shall be the sole discretion of the department.
17. Preference shall be given to qualified bidders from the district Anantnag as the examination process involves continuous duty throughout the duration of the examination at late/odd times or hours and also at emergent/urgent requisition of the authorities, which can be fulfilled generally only by local videographers. This is to ensure that requirements of examination can be fulfilled in an effective, smooth and transparent manner.
18. Successful bidders will have to submit a Performance Bank Guarantee (PBG) of Rs. 2000/-(Two Thousand) in the form of Demand Draft/FDR duly pledged in the name of District Information Officer Anantnag within one (01) day of receiving the work order and shall then be released on successful completion of the assignment.
19. The allotted rate (Govt. Approved rate, highest discounted) shall be inclusive of GST and any other charges. This RFQ or the bids received thereafter may be canceled at any stage without assigning further reasons in this regard.
20. The payment to the bidder shall be subject to the satisfactory fulfilment of above terms and conditions and other codal formalities besides receipt of funds from the requisitioning authority/appropriate authority.

DIPK-7490/26
DIP Dated: 09/11/2026

District Information Officer
Anantnag

صدر مرمو منگل کو سوچھ سرویکشن ایوارڈ پیش کریں گی

سوچھ شہر جوڑی کو بھی ملیں گے انعامات

نئی دھلی، 09 نومبر (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو منگل کو یہاں وگیان بھون میں سوچھ سرویکشن **2025-26** کے ایوارڈ پیش کریں گی، جن کے تحت ملک کے سب سے صاف ستھرے شہروں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس بار سوچھ شہر جوڑی پہل کے تحت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شہروں کو بھی ایوارڈ دیے جائیں گے۔ وزارت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور نے پیر کو بتایا کہ سوچھ بھارت مشن-شہری کے تحت منعقد ہونے والے سوچھ سرویکشن کا یہ دسواں ایڈیشن ہے۔ اس بار اس کا موضوع صفائی ستھرائی کے نئے اقدامات، بڑھائیں ہاتھ مل کر کریں صفائیہ رکھا گیا ہے۔ وزارت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور کے شہری ترقیاتی محکمے کے تحت کیے گئے اس سروے میں ملک بھر کے **7514** سے زیادہ شہروں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ سال **2016** میں پہلے سروے میں **73** شہری بلدیاتی ادارے شامل تھے۔ اس بار سروے میں شہریوں کی رائے کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ شہری دریاؤں کے کناروں، سمندری ساحلوں اور آبی ذخائر کو بھی جائزے میں شامل کیا گیا ہے۔ کھلے میں رفع حاجت اور پیشاب کی روک تھام، سیاحتی اور تاریخی مقامات کی صفائی اور اسکولوں میں صفائی سے متعلق عادات کو فروغ دینے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ شہری بلدیاتی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ **10** اہم شعبوں کے **43** پیمانوں کی بنیاد پر لیا گیا۔ ان میں کچرے کو علیحدہ علیحدہ جمع کرنا، اسے اٹھانا اور نمٹانا، ٹھوس کچرے کا انتظام، عوامی مقامات کی صفائی، صفائی ستھرائی کی سہولتیں، گندے پانی کا انتظام اور صفائی کارکنوں کی فلاح و بہبود شامل ہیں۔ شہریوں کی رائے اور شکایات کے ازالے کو بھی جائزے کا حصہ بنایا گیا۔ ملک بھر میں **3000** سے زیادہ تربیت یافتہ جائزہ کاروں نے موقع پر پہنچ کر معائنہ کیا۔ پورے عمل کو ڈیجیٹل اور شفاف رکھا گیا اور جی پی ایس کے ذریعے نگرانی کی گئی۔ اس سال سوچھ شہر جوڑی پہل کے تحت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شہروں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اس پہل کے تحت **33** ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے **70** رہنما شہروں کو **191** معاون شہروں کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ اس کا مقصد بہتر کارکردگی والے شہروں کے تجربات سے دوسرے شہروں میں کچرے کے انتظام اور صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانا ہے۔ اس پہل کا آغاز گزشتہ سال ستمبر میں کیا گیا تھا۔ اس پہل کے تحت معاون شہروں کی کارکردگی میں بھی بہتری درج کی گئی ہے۔



سوچھ سرویکشن **2024** میں ان شہروں میں نظر آنے والی صفائی کی سطح **48** فیصد تھی، جو **2025-26** میں بڑھ کر **70** فیصد ہو گئی۔ گھر گھر سے کچرا جمع کرنے کی شرح **52** فیصد سے بڑھ کر **74** فیصد، کچرے کو اس کے منبع پر الگ کرنے کی شرح **16** فیصد سے بڑھ کر **30** فیصد اور صفائی کی سہولتوں تک رسائی **11** فیصد سے بڑھ کر **38** فیصد ہو گئی۔ اسی طرح گندے پانی کے انتظام میں کارکردگی **32** فیصد سے بڑھ کر **53** فیصد اور صفائی ستھرائی کے تئیں بیداری **48** فیصد سے بڑھ کر **66** فیصد تک پہنچ گئی۔

گجرات کو 2028 تک منشیات سے پاک بنایا جائے گا۔ امت شاہ



نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز کہا کہ عوام کے فعال تعاون کے بغیر صرف حکومتوں کی کوششوں سے منشیات کے مسئلے کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ خصوصی ہیلپ لائن نمبروں کے ذریعے منشیات کے استعمال اور خرید و فروخت کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ امت شاہ نے یہاں **1024** کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کرنے کے بعد ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے **31** دسمبر **2029** کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے، لیکن گجرات کو یہ ہدف **31** دسمبر **2028** تک ہی حاصل کر لینا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا، "منشیات کا استعمال ہمارے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ یہ نوجوانوں کے دماغ، جسم، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور حواس کو نقصان پہنچا کر ملک کے مستقبل کو کمزور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ منشیات کے کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی کا استعمال ملک میں دہشت گردی کو فروغ دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کی خرید و فروخت کے واقعات کی اطلاع حکام کو دیں۔ شاہ نے کہا کہ حکومت ملک کو نکسل ازم سے آزاد کرانے میں کامیاب رہی ہے، لیکن اب بھی اسے خاموش بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا ہدف **31** دسمبر **2029** تک ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانا ہے۔ چونکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور میں، دونوں گجرات سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے ہمیں **2029** تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آئی این ایس سورت مشترکہ بحری مشق کے لیے مسقط پہنچ گیا

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

ہندوستان اور عمان کے درمیان بحری تعاون کو گہرا کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم میں، ہندوستانی بحریہ کا جہاز (آئی این ایس) سورت دوطرفہ بحری مشق نسیم البحر **2026** کے **15** ویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے مسقط پہنچا۔ اتوار کو شروع ہونے والی چار روزہ مشق **11** نومبر تک جاری رہے گی جس میں دونوں بحری افواج کے درمیان آپریشنل کوآرڈینیشن اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ بھارتی بحریہ نے آج ایکس پر پوسٹ کیا کہ آئی این ایس سورت، نسیم البحر **2026** کے **15** ویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے **08** نومبر **26** کو مسقط، عمان پہنچا، جو کہ **08-11** نومبر **26** کو شیڈول ہے۔ گزشتہ ماہ، ہندوستان اور عمان نے نئی دہلی میں اپنے بحریہ کے عملے کے مذاکرات کے **8** ویں ایڈیشن کا انعقاد کیا، جس میں دوطرفہ بحری تعاون کو گہرا کرنے اور مشترکہ میری ٹائم سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تعاون کو بڑھانے پر توجہ دی گئی۔ **27** سے **28** اکتوبر تک ہونے والے مذاکرات کی مشترکہ صدارت کموڈور کارتک سریمل، کموڈور (فارن کوآپریشن)، ہندوستانی بحریہ، اور کموڈور احمد جمعہ سلیم الخاطری، ڈائریکٹر جنرل آپریشنز اینڈ پلانز، عمان کی رائل نیوی نے کی۔ بات چیت میں آپریشنل مصروفیات، تربیت، معلومات کے تبادلے اور ہائیڈروگرافک تعاون کو مضبوط بنانے کے راستے بھی تلاش کیے گئے۔ وزارت دفاع نے کہا کہ قبل ازیں، ہندوستانی بحریہ کا تین ماسٹ سیل ٹریننگ جہاز آئی این ایس سدرشنی چار روزہ پورٹ کال کے بعد عمان کے سلالہ سے روانہ ہوا۔ وزارت نے کہا کہ جہاز نے **14** سے **17** اکتوبر تک سلالہ کا دورہ کیا، جس کے دوران عمان کی رائل نیوی کے ساتھ پیشہ ورانہ بات چیت اور کھیلوں کی مصروفیات نے دوستی کو فروغ دیا اور لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کیا۔

عالمی مشکلات کے باوجود بھارتی معیشت مضبوط، مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال، خام تیل کی بلند قیمتوں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرمایہ نکالنے کے باوجود بھارتی معیشت مسلسل مضبوط کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ایک تازہ اقتصادی تجزیے کے مطابق بھارت کی بنیادی معاشی صورتحال مستحکم ہے اور گزشتہ دو برسوں کی کمزور اسٹاک مارکیٹ کارکردگی کو ملک کی اقتصادی ترقی میں سست روی کی علامت نہیں سمجھنا چاہیے۔ تجزیے کے مطابق بھارت نے مالی سال **2025** اور **2026** کے دوران اوسطاً **7.5** فیصد سالانہ اقتصادی ترقی حاصل کی، جبکہ مالی سال **2027** کی پہلی سہ ماہی میں شرح نمو **7.8** فیصد رہی۔ اس دوران خام تیل کی اوسط قیمت تقریباً **97** ڈالر فی بیرل تھی۔ بھارت کی معاشی مضبوطی کی اہم وجوہات میں محدود کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ، قابو میں مالیاتی خسارہ، بینکوں کی بہتر مالی حالت اور کمپنیوں پر قرضوں کا نسبتاً کم بوجھ شامل ہیں۔ حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا کے اقدامات نے بھی داخلی طلب برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی، پٹرول اور ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی میں رعایت اور کھاد و ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں کا بوجھ برداشت کرنے جیسے اقدامات سے صارفین کو سہارا ملا۔ تجزیے کے مطابق غیر مقیم بھارتیوں کے غیر ملکی کرنسی بینک ڈپازٹس اور بیرونی تجارتی قرضوں کے ذریعے تقریباً **136** ارب ڈالر کے وسائل جمع کیے گئے، جس سے بھارت کے زرمبادلہ ذخائر اور ادائیگیوں کے توازن کو تقویت ملی۔ بھارت نے توانائی کی درآمدات سے متعلق اپنی معاشی کمزوری بھی کم کی ہے۔ مالی سال **2013** میں تیل کی درآمدات مجموعی قومی پیداوار کے پانچ فیصد سے زیادہ تھیں، جو مالی سال **2026** میں تقریباً تین فیصد رہ گئیں۔ بھارت عالمی خدمات کی تجارت میں اپنی پوزیشن مزید مضبوط کر رہا ہے۔ سیاحت کو چھوڑ کر عالمی خدمات کی تجارت میں بھارت کا حصہ تقریباً آٹھ فیصد ہے۔ مصنوعی ذہانت کے باعث آئی ٹی شعبے کے مستقبل سے متعلق خدشات کے باوجود اگست **2026** تک بھارت کی خدمات کی برآمدات میں سال بہ سال تقریباً **15** فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب مینوفیکچرنگ کا شعبہ مجموعی معیشت سے زیادہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ عالمی کمپنیوں کی چین کے متبادل پیداواری مراکز تلاش کرنے کی حکمت عملی سے بھی بھارت کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں نے بھارتی اسٹاک مارکیٹ سے تقریباً **60** ارب ڈالر نکالے۔ تجزیے کے مطابق اس کی بڑی وجوہات بھارتی حصص کی پہلے سے بلند قیمتیں، عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر کمپنیوں میں سرمایہ کاری کا رجحان اور نئی کمپنیوں کے حصص کی مسلسل فراہمی تھیں۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھارت کی تاریخی پیش رفت

یورپی یونین کے 5.93 ارب یورو کے تحقیقی پروگرام میں شمولیت کے قریب

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

بھارت اور یورپی یونین نے دنیا کے بڑے سائنسی و تحقیقی پروگراموں میں شامل ہو کر یورپ میں بھارت کی شمولیت سے متعلق مذاکرات کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیے ہیں۔ اس پیش رفت سے بھارتی سائنس دانوں، تحقیقی اداروں، یونیورسٹیوں اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے یورپ کے ساتھ مشترکہ تحقیق اور مالی معاونت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہورائزن یورپ یورپی یونین کا **5.93** ارب یورو مالیت کا تحقیقی اور اختراعی پروگرام ہے، جو **2021** سے **2027** تک جاری رہے گا۔ اس کا مقصد جدید ٹیکنالوجی، صحت، توانائی، خلائی تحقیق اور ماحولیاتی تبدیلی جیسے شعبوں میں سائنسی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ معاہدے پر باضابطہ دستخط اور ضروری قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد بھارتی تحقیقی ادارے یورپی یونین کے اس پروگرام سے براہِ راست مالی معاونت حاصل کر سکیں گے۔ بھارتی سائنس دان نہ صرف یورپی اداروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں میں حصہ لے سکیں گے بلکہ بعض بین الاقوامی تحقیقی منصوبوں کی قیادت بھی کر سکیں گے۔ اس تعاون کے تحت مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، خلائی تحقیق، صحت، صاف توانائی، موسمیاتی تبدیلی، صنعت اور حیاتیاتی معیشت کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان ابتدائی مذاکرات فروری **2026** میں شروع ہوئے تھے، جبکہ باضابطہ مذاکرات جولائی میں شروع کیے گئے۔ دونوں فریقوں نے **6** نومبر کو مذاکرات مکمل کرنے کا اعلان کیا۔ معاہدے پر دستخط اور متعلقہ منظوریوں کے بعد بھارت کی شمولیت جنوری **2027** سے شروع ہونے کی توقع ہے۔ اس پروگرام سے بھارتی اسٹارٹ اپس، ٹیکنالوجی کمپنیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو یورپی تحقیقی مراکز کے ساتھ کام کرنے کے مواقع ملیں گے۔ خاص طور پر سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، الیکٹرک گاڑیوں، گرین ہائیڈروجن اور جدید صنعتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھنے کی توقع ہے۔ بھارتی اداروں کو یورپ کی جدید تحقیقی سہولتوں، تجربہ گاہوں اور بین الاقوامی سائنسی نیٹ ورکس تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے گی۔ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان سائنسی تعاون کا آغاز **2001** میں ہونے والے معاہدے سے ہوا تھا، جس کی مدت اب **2030** تک بڑھا دی گئی ہے۔ نیا پروگرام دونوں فریقوں کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بھارت کے لیے یہ پیش رفت اس لیے بھی اہم ہے کہ ملک **2047** تک ترقی یافتہ معیشت بننے کے ہدف کے تحت تحقیق، اختراع اور جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری بڑھا رہا ہے۔

اقتصادی تجزیہ

مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر صنعت میں بڑی پیش رفت کا منصوبہ

ملک میں دو سال کے دوان جی پی یو چپ تیار کیا جائے گا

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

بھارت نے اگلے دو برسوں میں مقامی طور پر تیار کردہ گرافکس پروسیسنگ یونٹ (GPU) چپ متعارف کرانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مصنوعی ذہانت، جدید کمپیوٹنگ اور سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی میں غیر ملکی کمپنیوں پر انحصار کم کرنا اور بھارت کو عالمی چپ سازی کی صنعت میں اہم مقام دلانا ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن کے مطابق انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن **2.0** کے تحت ملک میں جی پی یو چپ تیار کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جسے مکمل ہونے میں تقریباً **24** ماہ لگ سکتے ہیں۔ جی پی یو چپس مصنوعی ذہانت کے ماڈلز، سپر کمپیوٹنگ اور جدید ڈیٹا سینٹرز کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ اس شعبے میں اس وقت چند بڑی بین الاقوامی کمپنیوں کا غلبہ ہے۔ بھارت اپنے مقامی طور پر تیار کردہ شکتی اور ویگا پروسیسرز کو تجارتی سطح پر متعارف کرانے کی تیاری بھی کر رہا ہے۔ یہ دونوں پروسیسرز اوپن سورس **RISC-V** ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ شکتی پروسیسر آئی آئی ٹی مدراس نے تیار کیا ہے، جبکہ ویگا کو سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ نے تیار کیا ہے۔ ان پروسیسرز کو ڈرونز، اسمارٹ میٹرز، صنعتی آلات، نگرانی کے نظام اور دیگر الیکٹرانک مصنوعات میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بھارت میں تیار کردہ ان چپس کی عملی صلاحیت کا مظاہرہ پانی صاف کرنے والے خودکار روبوٹ، ڈیجیٹل ٹیلی اسکوپ اور جنگلات کی نگرانی کے نظام میں بھی کیا جا چکا ہے۔ بھارت میں سیمی کنڈکٹر صنعت کو فروغ دینے کے لیے عالمی ٹیکنالوجی کمپنیاں بھی سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ گجرات کے دھولیرا میں ٹاٹا الیکٹرانکس کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ کے لیے نیدرلینڈز کی کمپنی اے ایس ایم ایل ٹیکنالوجی اور آلات فراہم کرنے میں تعاون کر رہی ہے۔ اس پلانٹ میں مستقبل میں ماہانہ تقریباً **50** ہزار سیمی کنڈکٹر ویفرز تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے کا ہدف ہے۔ امریکی کمپنی اپلیڈ نے بھی ٹاٹا گروپ کے ساتھ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ اور پیکیجنگ کے شعبوں میں اسٹریٹجک تعاون کا اعلان کیا ہے۔ بھارتی حکومت کے مطابق مصنوعی ذہانت ملک کی آئی ٹی صنعت کے لیے ویسا ہی بڑا موقع ثابت ہو سکتی ہے جیسا سن **2000** میں **Y2K** کمپیوٹر مسئلے کے دوران پیدا ہوا تھا۔ نیتی آیوگ کے ایک جائزے کے مطابق مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال سے تقریباً **20** لاکھ موجودہ ملازمتیں متاثر ہو سکتی ہیں، لیکن اس کے ساتھ تقریباً **40** لاکھ نئی ملازمتوں کے مواقع بھی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ ایس کرشنن کے مطابق بھارتی آئی ٹی کمپنیاں دنیا بھر کے کاروباری اداروں میں مصنوعی ذہانت کے استعمال، سافٹ ویئر انضمام اور ڈیجیٹل تبدیلی کے شعبوں میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔

وندے بھارت ٹرینوں میں مسافروں کی دلچسپی میں اضافہ

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں میں مسافروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ملک کے ایک روٹ پر اس کی آکیوپنسی (سفر کے دوران نشستوں کے استعمال کی شرح) **189.35** فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ یعنی دستیاب نشستوں کے مقابلے میں مسافروں کی مانگ تقریباً **9.1** گنا ریکارڈ کی گئی ہے۔ مالی سال **2025-26** کے دوران تقریباً **98.3** کروڑ مسافروں نے وندے بھارت ٹرینوں سے سفر کیا، جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً **34** فیصد زیادہ ہے۔ بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر ریلوے نے اب وندے بھارت کا دائرہ چیئر کار سے آگے بڑھاتے ہوئے سلیپر خدمات تک پہنچا دیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ملک کی پہلی وندے بھارت ایکسپریس فروری **2019** میں دہلی-وارانسی روٹ پر شروع کی گئی تھی۔ اب اسی روٹ پر ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے حال ہی میں نئی وندے بھارت سلیپر ٹرین کو بھی ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ اس کی باقاعدہ سروس **2** نومبر سے شروع ہو چکی ہے۔ جنوبی بھارت کے منگلورو-ترواننت پورم روٹ پر سب سے زیادہ آکیوپنسی ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ پاٹودکھیا کے درمیان چلنے والی پہلی سلیپر وندے بھارت ٹرین نے بھی مجموعی طور پر **114.54** فیصد آکیوپنسی درج کی ہے۔ ریلوے کی سرکاری دستاویزات میں درج مالی سال **2025-26** کے اعداد و شمار وندے بھارت ٹرینوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ ریلوے بورڈ کے شعبہ تعلقات عامہ کی جانب سے وندے بھارت ٹرینوں کی آمدنی، آکیوپنسی اور وقت کی پابندی سے متعلق معلومات طلب کی گئی تھیں۔ اس کے جواب میں ڈی ٹی-1 برانچ نے مختلف ٹرینوں کی آکیوپنسی کی تفصیلات فراہم کیں۔ ان اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ آکیوپنسی منگلورو سینٹرل اور ترواننت پورم سینٹرل کے درمیان چلنے والی وندے بھارت ایکسپریس کی رہی۔

غربت میں تیزی سے کمی، بھارت کی کوششیں قابل تعریف: عالمی بنک

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

عالمی بینک کی ایک تازہ رپورٹ میں ہندوستان میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران غربت میں نمایاں کمی کو اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاشی ترقی، روزگار کے مواقع میں اضافہ، عوامی کھپت میں بہتری، خواتین کی بڑھتی ہوئی معاشی شمولیت اور سماجی فلاحی اسکیموں نے ملک میں غربت کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ عالمی بینک کی ایک تازہ رپورٹ میں ہندوستان میں گزشتہ ایک دہائی کے دوران غربت میں نمایاں کمی کو اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاشی ترقی، روزگار کے مواقع میں اضافہ، عوامی کھپت میں بہتری، خواتین کی بڑھتی ہوئی معاشی شمولیت اور سماجی فلاحی اسکیموں نے ملک میں غربت کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کی اس پیش رفت کو ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک قابل مطالعہ مثال قرار دیا جا رہا ہے، جہاں معاشی ترقی کے ساتھ روزگار اور سماجی تحفظ کے اقدامات کے ذریعے لاکھوں افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ نے ہندوستان میں غربت کے خاتمے کے حوالے سے اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے کے ساتھ یہ بھی واضح کیا ہے کہ ترقی کے ثمرات ملک کے تمام علاقوں اور طبقوں تک یکساں طور پر نہیں پہنچے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان کی غریب آبادی کا تقریباً ۷۵ فیصد حصہ اتر پردیش سے مغربی بنگال تک پھیلے ہوئے خطے میں مرتکز ہے۔ اس لیے ان علاقوں میں بہتر روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی غربت میں مزید کمی کے لیے ضروری ہے۔ رپورٹ میں آمدنی کے فرق اور روزگار کے معیار پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ **2023**ء میں سب سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے والے ۱۰ فیصد کارکنوں کی درمیانی آمدنی سب سے کم آمدنی والے **10** فیصد کارکنوں کے مقابلے میں تقریباً **13** گنا زیادہ تھی۔ اس کے علاوہ روزگار میں اضافے کا ایک بڑا حصہ کم پیداواری صلاحیت والے شعبوں میں رہا، جس سے ملازمتوں کے معیار اور آمدنی میں پائیدار اضافے کی ضرورت واضح ہوتی ہے۔ عالمی بینک نے یہ بھی خبردار کیا ہے کہ غربت میں کمی کے عالیہ اعداد و شمار میں حقیقی معاشی بہتری کے ساتھ ساتھ پیمائش اور اعداد و شمار جمع کرنے کے طریقوں میں ہونے والی بہتری کا بھی کچھ حصہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے ان نتائج کا جائزہ لیتے وقت دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

ہندوستان اور لبنان کے درمیان پہلی مرتبہ دفتر خارجہ سے مشاورت منعقد

سیاسی سیکورٹی، اقتصادی اور سماجی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال



نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

ہندوستان اور لبنان نے پیر کو نئی دہلی میں اپنی پہلی مرتبہ خارجہ دفتری مشاورت کا انعقاد کیا، جس میں دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور سیاسی، سیکیورٹی، اقتصادی اور سماجی۔ ثقافتی شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان شری رندھیر جیسوال نے کہا کہ پہلی ہندوستان-لبنان دفتر خارجہ مشاورت آج نئی دہلی میں منعقد ہوئی، جس کی مشترکہ صدارت سکریٹری اور سفیر عبدالستار عیسیٰ، وزارت خارجہ اور تارکین وطن، لبنان کے سکریٹری جنرل نے کی۔ میٹنگ میں ہندوستان-لبنان دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور سیاسی۔ سیکیورٹی، اقتصادی اور سماجی۔ ثقافتی ستونوں پر اسے مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور فارماسیوٹیکل میں تعاون کو ترجیحات کے طور پر شناخت کیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں اطراف نے تجارت اور سرمایہ کاری، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور فارماسیوٹیکل میں تعاون کو ترجیحات کے طور پر شناخت کیا۔ جیسوال نے کہا، "انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔" یہ مشاورت اس وقت ہوئی جب سکریٹری رنگناتھن نے اس سے قبل **16** سے **21** اگست تک مصر، فلسطین اور لبنان کا سرکاری دورہ کیا۔ بیروت میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ لبنان میں ہندوستانی سفیر نور رحمان شیخ نے بیروت پہنچنے پر رنگناتھن کا استقبال کیا۔

آذربائیجان میں بھارتی سفارت خانہ نے پہلی بار دیوالی کی تقریب منعقد کی

نئی دھلی و نومبر (ایم این این)

آذربائیجان میں ہندوستانی سفارتخانے نے پہلی بار **7** نومبر **2026** کو بہت دھوم دھام کے ساتھ اپنے چانسری کے احاطے میں دیوالی کا تہوار منایا۔ اس تقریب میں، جس نے پہلے ہی سوشل میڈیا پر کافی ہنگامہ برپا کر رکھا تھا، ایک پرجوش ٹرن آؤٹ دیکھا گیا، مہمانوں نے سفارت خانے کے احاطے میں موسم کی خرابی کے باوجود بھیڑ کی۔ اس تقریب میں آذربائیجان کی وزارت خارجہ کے ایک سینئر نمائندے، آذربائیجان کے تسلیم شدہ مختلف ممالک کے سفیروں، سفارتی کور کے ارکان، کاروباری گروپوں کے سربراہان، ٹریول اور ٹورازم ایجنسیوں کے نمائندوں، معروف میڈیا ہاؤسز، سوشل میڈیا کے اثر و رسوخ اور آذربائیجان میں ہندوستانی ڈرائیو ابلاغ کے اراکین سمیت کئی معزز شخصیات نے شرکت کی۔

ایران کے خلاف جنگ غیر مقبول، لیکن جوہری خطرے کو روکنے کے لیے ضروری تھی/ روبیو

واشنگٹن/ یو این آئی/ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ دنیا کو تہران کے جوہری عزائم سے محفوظ رکھنے کے لیے شروع کی تھی۔ روبیو نے اتوار کو فوکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ایران سے لاحق ایک حقیقی خطرے کی نشاندہی کی تھی اور اسے جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ نے "ہمارے ملک کی سلامتی سے متعلق مشکل چیلنجوں" کا سامنا کیا ہے۔ روبیو کے مطابق، "ایسا کرنا ضروری نہیں کہ مقبول ہو، لیکن یہ ناگزیر تھا۔" جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے بارے میں روبیو نے کہا، "میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہم کسی بڑی پیش رفت کے دہانے پر ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ ٹرمپ سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں، لیکن ایران کے مطالبات "نہ صرف ناقابل قبول ہیں بلکہ بعض معاملات میں اشتعال انگیز، مضحکہ خیز اور حقیقت سے بالکل بعید ہیں۔" روبیو کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ٹرمپ نے کہا تھا کہ نائب صدر جے ڈی وینس کے اس حالیہ بیان کو بہت سے لوگوں نے پسند نہیں کیا، جس میں انہوں نے گزشتہ ہفتے امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی بدترین شکست کا ذمہ دار ایران کے خلاف امریکہ کی قیادت میں جاری جنگ کو قرار دیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگرچہ وہ وینس کی بیشتر باتوں سے اتفاق کرتے ہیں، لیکن انہیں ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے کے اپنے فیصلے پر کوئی افسوس نہیں ہے۔ ان کے بقول، "یہ ہمارے کیے گئے بہترین اقدامات میں سے ایک کے طور پر یاد رکھی جائے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر تہران کے پاس جوہری ہتھیار ہوتے تو "وہ پوری دنیا کو تباہ کر دیتا۔"

ڈاکٹر جتیندر نے نہرو مارکیٹ میں زبردست آتشزدگی پر صدمے کا اظہار کیا

مرکزی وزیر کی حکام سے مناسب اور فوری کارروائی کرنے کی پرزور اپیل

جموں/یو این آئی/مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج جموں کی نہرو مارکیٹ میں لگی زبردست آگ پر صدمے کا اظہار کیا۔ دیوالی کی رات پٹاخے چھوڑے جانے کے دوران پیش آنے والے اس واقعے میں کم از کم 8 دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "گزشتہ رات جموں شہر کے ویئر ہاؤس علاقے میں لگی زبردست آگ سے میں گہرے صدمے میں ہوں۔ اس واقعے سے تاجروں اور کاروباری طبقے کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔" انہوں نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا، "یہ الزامات سن کر بھی تشویش ہوئی ہے کہ فائر بریگیڈ کی خدمات نے بروقت کارروائی نہیں کی۔" انہوں نے مزید لکھا، "متاثرہ کاروباری طبقے کے تئیں ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے میں حکام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مناسب کارروائی کریں اور اس صورت حال سے نمٹنے کو ترجیح دیں۔" تاہم، اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ نہرو مارکیٹ جموں کی مشہور تھوک منڈیوں میں سے ایک ہے، جہاں اناج، ضروری اشیا اور روزمرہ استعمال کی دیگر چیزوں کا کاروبار ہوتا ہے۔ نہرو مارکیٹ ٹریڈرس ایسوسی ایشن کے صدر دیپک گپتا نے مبینہ طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ کو تاخیر سے کارروائی کرنے کے لیے مورد الزام ٹھہرایا، جس کی وجہ سے آگ سے زیادہ نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا، "اگر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ نے بروقت پہنچ کر فوری کارروائی کی ہوتی تو آگ کو دوسری دکانوں تک پھیلنے سے روکا جا سکتا تھا۔" اس سے پہلے 25 اکتوبر کو جموں توی ریلوے اسٹیشن کے باہر واقع شیو مارکیٹ کی تقریباً 30 دکانیں بھی زبردست آگ کی لپیٹ میں آ گئی تھیں۔

ضلع اننت ناگ میں مختلف ڈیجیٹل اقدامات کا ڈپٹی کمشنر نے جائزہ لیا

اننت ناگ//ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے ضلع میں مختلف اہم ڈیجیٹل اقدامات، جن میں سوامتو اسکیم، ایگری اسٹیک، اور کسان شناختی کارڈ بنانے کا عمل شامل ہے، کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سوامتو اسکیم کے تحت ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اعداد و شمار کی تکمیل، جائیداد کے ملکیتی کارڈ تیار کرنے اور انہیں مستحقین میں تقسیم کرنے کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کے 245 دیہات میں اعداد و شمار کی حتمی تکمیل ہو چکی ہے، جبکہ تقریباً 9,270 ملکیتی کارڈ تیار کیے گئے ہیں، جن میں سے 7,184 کارڈ مستحقین میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس موقع پر نقشہ 1.0 اور نقشہ 2.0 کے تحت زیر التوا نقشوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اور باقی ماندہ کام کو جلد مکمل کرنے پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں ایگری اسٹیک کے نفاذ اور کسان شناختی کارڈ بنانے کے عمل کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اس اقدام کے تحت 394 میں سے 335 دیہات کو فعال بنایا جا چکا ہے، جبکہ کسان شناختی کارڈ تیار کرنے کا عمل جاری ہے۔ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو اعداد و شمار جمع کرنے، ان کی تصدیق اور اہل کسانوں کے اندراج کے سلسلے میں حاصل ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں اور متعلقہ حکام نے امدادی کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو فوری طور پر بانہال اسپتال منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق زخمیوں کو اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد اور زخمیوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔

بقیہ نمبر 2

علامت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ دریائے گنگا کی صفائی اور اس کے بہاؤ کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے اپنی ماحولیاتی اور اخلاقی ذمہ داری کے طور پر قبول کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اتراکھنڈ کے بھرپور روحانی ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہیم کنڈ صاحب، گوردوارہ نانک متا صاحب، ریٹھا صاحب اور مانکڑ روٹنگ خانقاہ مختلف مذاہب کے درمیان ہم آہنگی، پرامن بقائے باہمی اور باہمی احترام کی علامتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے میلے اور تہوار اس کی ثقافتی زندگی اور لوک روایات کی زندگی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری قدیم ویدک روایت کا اعلان ہے "ایکم سد وپرا بہودھا وَدنتی" یعنی حقیقت ایک ہی ہے جسے دانا لوگ مختلف انداز میں بیان کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا، "میرا ماننا ہے کہ اتراکھنڈ کا یہ تنوع ہمیں بتاتا ہے کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کے مختلف مذاہب کے مابین پرامن بقائے باہمی، باہمی احترام اور ہم آہنگی میں مضمر ہے۔ یہی ہمارے ثقافتی ورثے کی منفرد خصوصیت ہے۔" متنوع رنگ سجانے ادب، فن، موسیقی اور قومی خدمت میں اتراکھنڈ کی خدمات کو بھی سراہا۔ انہوں نے ریاست کو "دیو بھومی" اور "ویر بھومی" قرار دیتے ہوئے آرمڈ فورسز، سابق فوجیوں اور اس خطے کے بہادر سپاہیوں کے اہل خانہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے نمایاں انداز میں قوم کی خدمت کی ہے۔ انہوں نے کہا، "مصوری کے میدان میں "گڑھوال اسلوب" جو سترھویں صدی میں پروان چڑھا اور اس کے عظیم فن کاروں کی خدمات ہمارے فنی ورثے کے اصول ابواب ہیں۔ موسیقی کی دنیا میں اتراکھنڈ کے لوک گیت ہندوستان اور بیرون ملک دونوں جگہوں پر بے حد مقبول ہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان روایات کو نئی نسل کی تخلیقی صلاحیتوں، جدت طرازی اور ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حاصل ہوئی ترقیاتی پیش رفت کو سراہتے ہوئے مواصلاتی رابطوں، تعلیم، صحت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ہوم اسٹے، ماحولیاتی کاشتکاری، دستکاری، سیاحت اور اسٹارٹ اپس جیسی مقامی معاشی سرگرمیوں میں تاریخی تبدیلی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "جس طرح اتراکھنڈ کی سرزمین سے نکلنے والی گنگا اور جمنا کئی علاقوں کو جوڑتی ہیں اور ہندوستان کی عوامی زندگی کو پروان چڑھاتی ہیں اسی طرح "دیو بھومی" کی ثقافتی شعور پوری قوم کو جذباتی اتحاد کے دھاگے میں باندھ دیتی ہے۔"

بقیہ نمبر 3

جس نے کئی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ یہ مارکیٹ، جو جموں کے قدیم ترین تجارتی مراکز میں سے ایک ہے، اناج، خوردنی تیل، اشیائے ضروریہ اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی تھوک تجارت کے لیے جانی جاتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ آگ مبینہ طور پر ایک دکان سے شروع ہوئی اور تیزی سے ساتھ والی دیگر دکانوں تک پھیل گئی۔ وہاں بڑی مقدار میں خوردنی تیل موجود ہونے کی وجہ سے آگ کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ جموں شہر کے مختلف اسٹیشنوں سے فائر ٹینڈرز (آگ بجھانے والی گاڑیاں) فوری طور پر موقع پر پہنچیں، اور فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پانے کے لیے مشترکہ کارروائی کی۔ حکام نے بتایا کہ دکانوں اور گوداموں کا انتہائی گنجان ہونا فائر فائٹنگ ٹیموں کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا، تاہم وہ آدھی رات تک آگ بجھانے میں کامیاب ہو گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ دو فائر ٹینڈرز (آگ بجھانے والی گاڑیاں) ابھی بھی جائے وقوعہ پر موجود ہیں اور نقصان کی تفصیلی رپورٹ کا انتظار ہے۔ تاہم، ویئر ہاؤس ایسوسی ایشن کے صدر دیپک گپتا نے الزام لگایا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بروقت کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے آگ پھیل گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جو آگ ایک چھوٹے سے واقعے کے طور پر شروع ہوئی تھی، اس نے تقریباً 15 دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ دیپک گپتا کے بقول یہ فائر بریگیڈ کی مکمل ناکامی اور سنگین غفلت ہے۔ فائر اسٹیشن محض 5 منٹ کی دوری پر ہونے کے باوجود، ڈیڑھ گھنٹے بعد صرف دو فائر انجن وہاں پہنچے۔ انہوں نے اس تاخیر پر احتساب کا مطالبہ کیا، جس میں متعلقہ عہدیداروں کی معطلی بھی شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی دھمکی دی کہ اگر ان کا مطالبہ پورا نہ کیا گیا تو وہ غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کریں گے۔ دوسری جانب، حکام کا موقف ہے کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فوری کارروائی کی گئی؛ قریبی اسٹیشن سے دو فائر ٹینڈرز فوراً جائے وقوعہ پر بھیجے گئے، جبکہ دیگر اسٹیشنوں سے بھی مزید گاڑیاں طلب کر لی گئیں تاکہ آگ بجھانے کے عمل میں مدد مل سکے۔

بقیہ نمبر 4

کر دے گا۔ بورڈ چیئرمین نے کہا کہ جاری امتحانات خوش اسلوبی سے چل رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دسویں اور بارہویں جماعت کے اہم مضامین کے امتحانات مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ گیارہویں جماعت کے امتحانات جاری ہیں اور طلبہ اب تک 3 پرچے دے چکے ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں مفت نصابی کتب کی تقسیم کے حوالے سے چیئرمین پروفیسر غلام حسن شیخ نے کہا کہ کئی سالوں میں یہ پہلا موقع ہے کہ تعلیمی سیشن کے آغاز کے ساتھ ہی تقسیم کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 5

ایگزیکٹیو انجینئران اور محکمہ بجلی کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران علی محمد ساگر نے موجودہ بجلی کے بنیادی ڈھانچے کے کام کاج کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ بالخصوص موسم سرما کے دوران بجلی کی قابل اعتماد، بلاخلل اور معیاری فراہمی کو یقینی بنایا جائے کیوں کہ موسم سرما کے مہینوں میں بجلی کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ڈرینہ کوٹ گرڈ سٹیشن پر وزیر کو جانکاری دی گئی کہ اس کی موجودہ صلاحیت 450 ایم وی اے سے بڑھا کر 780 ایم وی اے کرنے کا ایک بڑا منصوبہ زیر غور ہے جس پر تقریباً 89.46 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس منصوبے کا مقصد ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانا اور سری نگر اور اس کے ملحقہ علاقوں بشمول شہر خاص کی بڑھتی ہوئی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اس توسیعی منصوبے سے واگن پورہ کے 132/33 کے وی گرڈ سٹیشن اور خانیار میں جی آئی ایس کو بجلی کی فراہمی بھی مزید بہتر ہوگی۔ وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ اس منصوبے کی تفصیلی رپورٹ (ڈی پی آر) کو منظوری دی جا چکی ہے اور ٹینڈرنگ کا عمل 10 نومبر 2026 تک شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ وزیر موصوف نے بمنہ میں قائم 33/132 کے وی، 200 ایم وی اے گرڈ سٹیشن کا بھی معائنہ کیا۔ یہ گرڈ سٹیشن اپنے منسلک ریسیونگ سٹیشنوں کے ذریعے سری نگر کے کئی گنجان آباد علاقوں کو بجلی فراہم کرتا ہے جن میں بمنہ، قمرواری، کرن نگر، فتح کدل، بربرشاہ، پی سی ڈی پی، جے وی سی اور دیگر ملحقہ علاقے شامل ہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جاری اور مجوزہ تمام کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں، آپریشنل رکاوٹوں کو دور کریں اور موسم سرما کے دوران بجلی کی بندش کو کم سے کم کرنے کے لئے آپس میں قریبی تال میل رکھیں۔

بقیہ نمبر 6

کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ شادیوں میں مہمانوں کی تعداد میں اضافہ بھی اخراجات بڑھنے کی ایک اہم وجہ بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ہی شادی کے سلسلے میں متعدد تقریبات، مہنگے لباس، فوٹوگرافی، ڈیکوریشن اور دیگر انتظامات کے باعث مالی بوجھ مزید بڑھ جاتا ہے۔ کئی خاندان اپنی جمع پونجی استعمال کرنے یا قرض لینے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جس کے اثرات شادی کے بعد بھی طویل عرصے تک محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ مالیاتی ماہرین کا مشورہ ہے کہ شادی کی منصوبہ بندی کرتے وقت ابتدا ہی میں مکمل بجٹ تیار کیا جائے اور ہر شعبے کے لیے اخراجات کی حد مقرر کی جائے۔ شادی ہال، کیٹرنگ، سجاوٹ اور دیگر خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ تحریری معاہدہ کیا جائے تاکہ آخری وقت میں اضافی رقم ادا نہ کرنی پڑے۔ اس کے علاوہ مجموعی بجٹ کا 10 سے 15 فیصد حصہ ہنگامی اخراجات کے لیے الگ رکھنا بھی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 7

اور 270 ورکنگ کیپٹل اکاؤنٹس غیر فعال اکاؤنٹس میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ای ڈی کے مطابق ان کھاتوں میں مجموعی طور پر 32 کروڑ روپے کی رقم این پی اے پائی گئی۔ تحقیقات میں مبینہ طور پر یہ انکشاف ہوا کہ پی ایم ای جی پی کے تحت قرض حاصل کرنے کے لیے فرضی قرض داروں کو سامنے لایا گیا اور ایسی فرموں اور کمپنیوں کے جعلی انوائس استعمال کیے گئے جو حقیقت میں موجود ہی نہیں تھیں۔ ای ڈی کے مطابق یہ پورا عمل مبینہ طور پر بینک حکام، نجی افراد، سپلائرز اور بروکرز کے درمیان مجرمانہ سازش کے ذریعے انجام دیا گیا، جس کے نتیجے میں پی ایم ای جی پی اسکیم کے تحت قرضے منظور کروائے گئے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ مبینہ طور پر جرائم سے حاصل ہونے والی رقم کو متعدد بینک کھاتوں کے ذریعے مختلف لین دین میں منتقل کیا گیا۔ اس رقم کا ایک حصہ مبینہ طور پر جائیدادوں کی تعمیر اور تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ ذاتی مفادات اور مالی فائدے کے لیے استعمال کیا گیا۔ ای ڈی کے مطابق اب تک کی تحقیقات میں بلال احمد وانی اور دیگر افراد کا پی ایم ای جی پی قرضے مبینہ طور پر فراڈ کے ذریعے حاصل کرنے میں اہم کردار سامنے آیا ہے۔

بقیہ نمبر 8

14 ویں بیچ میں داخل ہوئے تھے۔ اطلاعات کے مطابق عدنان لاپتہ ہونے کے بعد 4 نومبر 2026 کی صبح کالج کے احاطے کے قریب ایک تالاب سے ان کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ جس روز ان کی لاش ملی، اسی دن انہیں ایم بی بی ایس کے دوسرے پروفیشنل امتحان میں مائکرو بایولوجی کا پرچہ دینا تھا۔ ان کی گمشدگی اور موت کے حالات تاحال واضح نہیں ہو سکے ہیں۔ آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (AIMSA) اور مقامی سیاسی رہنماؤں نے بنگلہ دیشی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی منصفانہ، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات عمل میں لائی جائیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

بھی منعقد کیا گیا، جس میں گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول ککشن کے پرنسپل نے تربیت فراہم کی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگرچہ اس طرح کے امتحانات کا انعقاد انتظامیہ کے معمول کے فرائض میں شامل ہے، تاہم یہ ایک انتہائی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تمام تعینات عملے کو ہدایت دی کہ امتحان سے متعلق تمام رہنما اصولوں اور ضابطوں پر مکمل طور پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کے ساتھ تعاون، ہمدردی اور خوش اخلاقی سے پیش آنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ امتحانی مراکز میں امیدواروں کو کسی بھی قسم کی غیر ضروری پریشانی یا دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ان کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

102

اے ایس سی او ایم ایس جموں کے پروفیسر اسمیتو گپتا بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے۔ اس موقعہ پر ان کی پیشہ ورانہ کامیابیوں کا اعتراف کیا گیا۔ پرنسپل برٹش انٹرنیشنل سکول سینک کالونی جموں کی قیادت میں اساتذہ اور طلباء پر مشتمل ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران طلباء نے وزیر اعلیٰ سے مختصر گفتگو بھی کی۔ دن بھر دیگر کئی افراد اور شہریوں نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔

103

ذکر ہے کہ خاندان میرواعظ کشمیر ہمدانیہ کے مہاجر ملت اور مسلم کانفرنس کے نائب صدر مجاہد احمد اللہ ہمدانی جلالی دہلی کے دوران علامہ اقبال کیساتھ اکثر و بیشتر وقت گزارتے تھے۔ جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گنائی نے بھی شاعر مشرق علامہ اقبال کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ ادھر عالم الدین امام حاجی الحاج میر سید ڈاکٹر محمد طیب کوثی، عالم الدین مولانا شوکت حسین کینگ، میر سید افتخار احمد کاملی، مولانا خورشید احمد قانونگو نے حضرت اقبالؒ کے شعر و شاعری اور مرحوم کے کلام پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور کہا کہ علامہ اقبال نے توحید اور عشق رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ خلفائے راشدین، اہلبیت رسول ﷺ اور حضرت اولیائے کرام، بزرگان دین، ریشیان کرام کی تعلیم سے ملت اسلامیہ کو روشن کیا۔

104

کیا۔ عبدالرحیم راتھر نے کروڑوں روپے کے بھاری نقصانات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ نقصانات کا تخمینہ لگائے اور متاثرہ تاجروں کو جلد از جلد مناسب ایکس گریشیا ریلیف فراہم کرے تاکہ وہ اس سانحے سے پیدا ہونے والی مالی پریشانی پر قابو پا سکیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ متاثرہ کاروباری کمیونٹی کی مدد کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں تاکہ وہ اپنے ذریعہ معاش کو بحال کر سکیں اور جلد از جلد دوبارہ تجارتی سرگرمیاں شروع کر سکیں۔

105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اہل کشمیر کو اس بات پر فخر ہے کہ حضرت علامہ اقبالؒ کے آباؤ اجداد سرزمین کشمیر کے ہی عظیم سپوت تھے، مرحوم شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے ہمیشہ عوامی اجتماعات میں اکثر و بیشتر شاعر مشرق کے کلام سے لاکھوں لوگوں کے دلوں کو سکون بخشا تھا۔

106

18 نومبر تک منائے جانے والے قبائلی فخر ہفتہ (جنجاتیہ گورو پکھواڑا) کو شاندار اور جوش و خروش کے ساتھ منانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ادھم پور ضلع کی قیادت کو ہدایت دی کہ 15 نومبر کو جسے قبائلی فخر کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے، مرکزی پروگرام کا انعقاد کیا جائے اور تنظیم کی ہر سطح پر کارکنوں کی بھرپور شرکت یقینی بنائی جائے۔ ست شرما نے کہا کہ بھگوان برسا منڈا ہندوستان کی قبائلی برادریوں کی جرات، قربانی اور ناقابل تسخیر عزم کی علامت ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی فخر ہفتہ محض رسمی تقریبات تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے عوامی بیداری کی ایک وسیع مہم میں تبدیل کیا جانا چاہیے، تاکہ قبائلی ہیروز کی متاثر کن میراث ہر گاؤں اور ہر گھر تک پہنچے، بالخصوص نوجوان نسل کو اس سے روشناس کرایا جائے۔ ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کی اصل طاقت اس کے منظم اور نظم و ضبط کے پابند کارکنوں، مضبوط بنیادی تنظیمی ڈھانچے اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں مضمر ہے۔ انہوں نے ضلع، منڈل اور بوتھ سطح کی اکائیوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ عوام کے لیے ہمیشہ دستیاب رہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سرکاری فلاحی اسکیموں اور ترقیاتی اقدامات کے ثمرات ہر مستحق فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں سے تنظیمی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی رائے بھی حاصل کی اور مستقبل کی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا۔ پرمود کپاہی نے یقین دلایا کہ تمام پروگرام مناسب تال میل اور وسیع عوامی شرکت کے ساتھ منعقد کیے جائیں گے۔

107

موقع پر تعزیت کے لیے آنے والے افراد نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور پسماندگان کے لیے یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا کرنے کی دعا کی۔

108

بشمول وہ اساتذہ جو بعد میں شامل ہوئے اور یہ مطالبہ حکومتی 17 ز نمبر 305 ۔ایف بتاریخ 2026 کے مطابق کیا گیا۔ وفد نے 'ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی (ڈی پی سی)' میٹنگ باقاعدگی سے منعقد کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ اہل اساتذہ کی 'ماسٹرز' کے عہدے پر ترقی کے طویل عرصے سے زیر التوا معاملات کو نمٹایا جا سکے۔ اس کے علاوہ 'رہبر تعلیم (آر ای ٹی)' اساتذہ کے لئے ایک علیحدہ، شفاف اور جامع تبادلہ پالیسی وضع کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ وزیر موصوف کی توجہ جن دیگر اہم مسائل کی جانب مبذول کی گئی ان میں کشمیر میں تعینات 'ریزروڈ کیٹگری' اور 'پی ایم پیکیج' کے ملازمین کے لئے ایک مناسب تبادلہ پالیسی وضع کرنا، تمام اہل ملازمین کے اولڈ پنشن سکیم سے متعلق کیس کو قبول کر کے محکمہ خزانہ کو بھیجنا اور 'ریزروڈ کیٹگری/پی ایم پیکیج' ملازمین کے اضلاع کے اندر تبادلوں کے زیر التوا معاملات کو جلد نمٹانا شامل ہیں۔ وفد کے نمائندوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کا اساتذہ اور دیگر ملازمین کی پیشہ ورانہ تحفظ، کیریئر میں ترقی، پنشن کے حقوق اور مجموعی فلاح و بہبود پر اثر پڑتا ہے، لہٰذا ان پر بروقت غور کیا جانا اور انہیں حل کرنا ضروری ہے۔ جاوید ڈار نے وفد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ میمورنڈم میں اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مرحلہ وار حل کیا جائے گا۔ وفد نے وزیر کی جانب سے مثبت مداخلت اور مناسب انتظامی اقدامات کے ذریعے مسائل کے جلد حل ہونے کی امید ظاہر کی۔ وفد میں یو ٹی جنرل سیکرٹری، جے کے ایس او پی آر ایف سکون منیر، صوبائی صدر، ایس او پی آر ایف کشمیر تنویر، ضلعی آرگنائزر ایس او پی آر ایف ڈوڈہ مدثر نثار اور ضلعی شیرہ ایس او پی آر ایف ڈوڈہ شفیق احمد شامل تھے۔

109

سے مذکورہ علاقوں میں پانی کی فراہمی میں نمایاں بہتری آنے اور مقامی آبادی کو درپیش دیرینہ مشکلات کے ازالے کی توقع ہے۔ اس موقع پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے تنویر صادق نے کہا کہ لوگوں کو صاف اور وافر پینے کا پانی فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو مزید انتظار نہ کرنا پڑے۔ تنویر صادق نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے اور لوگوں کے بنیادی مسائل حل کرنے کے لئے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، پینے کے پانی کی فراہمی، صحت اور تعلیم کے شعبوں کو مضبوط بنانے، نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور عوامی خدمات کو مزید موثر بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے راہ ہموار کرنے کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے اعلیٰ تعلیم کے فروغ، تحقیق و اختراع، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس کے علاوہ ان یونیورسٹیوں میں ملازمتوں اور داخلوں میں 25 فیصد نشستیں مقامی نوجوانوں کیلئے مخصوص ہونگی اور اس کے ساتھ ساتھ غریب بچوں کیلئے سکالرشپ رکھنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ ایک تاریخی اقدام ہے جو جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے کی تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ تنویر صادق نے زیڈی بل کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے عوامی مسائل کی جانکاری حاصل کی اور جاری ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ تنویر صادق نے زاہد پورہ حول، امدہ کدل اور بجریار باغوان پورہ کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور علاقے میں جاری و مطلوبہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے اور ان کے حل کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت کا مقصد اعلانات کرنا نہیں بلکہ ان اعلانات کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ عوام کو اب الفاظ نہیں بلکہ کام چاہیے، اور ہماری حکومت اسی سوچ کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ ہم جھوٹے پروپیگنڈے کا جواب عملی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی خدمت کے ذریعے دیتے رہیں گے۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ایچ ای اہربن اہم، ایگزیکٹیو انجینئر اعجاز رفیق، متعلقہ اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر، پارٹی نمائندگان اور علاقے کی معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

110

کیے جا سکیں۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت پر مسلسل نظر رکھی جائے اور دستیاب فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے جن سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچتا ہو۔

111

آسانی ہوگی۔ بینک کے زونل ہیڈ پلواما نے بینک کے بینکاری نیٹ ورک کو وسعت دینے اور موثر، آسان اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس مالیاتی خدمات فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے صارفین کو بہتر خدمات فراہم کرنے، مالیاتی شمولیت کو فروغ دینے اور مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد اہل مستحقین تک پہنچانے کے لیے بینک کی جاری کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ اس نئی سہولت سے منی سیکریٹریٹ کمپلیکس اور اس کے گردونواح میں بینکاری خدمات تک رسائی میں نمایاں بہتری آنے کی توقع ہے، جبکہ اس سے مالیاتی شمولیت اور معاشی خودمختاری کے وسیع تر مقاصد کو بھی تقویت ملے گی۔

112

ستھرائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے، ضروری ادویات کی بلاتعطل دستیابی اور ہنگامی طبی خدمات کے نظام کو مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "سرکاری صحت اداروں پر سماج کے تئیں بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مریضوں کی نگہداشت، صفائی، وقت کی پابندی اور جوابدہی کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہر ڈاکٹر، نیم طبی اہلکار اور ملازم کو پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے چاہئیں۔" وزیر نے اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ مریضوں اور ان کے تیمارداروں کی ضروریات کے تئیں حساس رہے اور ان کے سامنے آنے والی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنائے۔ جموں و کشمیر میں صحت خدمات کے نظام کو مستحکم بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ طبی بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے، ادارہ جاتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور صحت خدمات کے معیار کو بلند کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، بالخصوص ان سرکاری طبی اداروں میں جو دور دراز اور دیہی علاقوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمارا مقصد سرکاری اسپتالوں کو عوام کے لیے مزید قابل رسائی، موثر اور مریض دوست بنانا ہے۔ ہم ان کے کام کاج کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں گے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کریں گے۔ عوام کو دستیاب طبی سہولیات میں واضح بہتری محسوس ہونی چاہیے۔" وزیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سرکاری صحت نظام کو بہتر بنانے کے لیے جوابدہی، شفافیت اور لگن بنیادی اصول رہیں گے۔ انہوں نے اسپتال انتظامیہ کو عوام کے لیے بہتر طبی نتائج یقینی بنانے کی سمت میں کام کرنے کی ہدایت دی۔

113

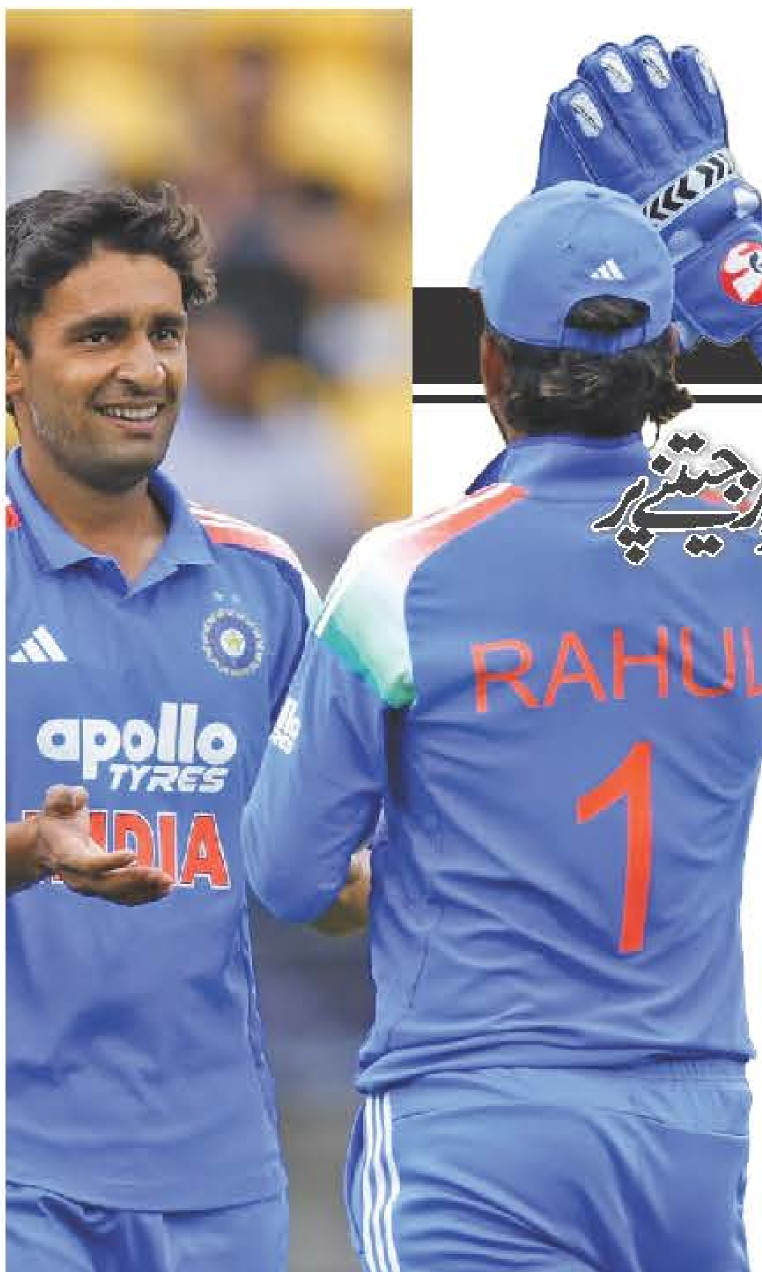
دوران ضلع بھر میں قائم 18 امتحانی مراکز کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران نگران عملے کی تعیناتی، حفاظتی انتظامات، اسٹرانگ رومز کے قیام اور ان کی حفاظت کے علاوہ امتحانی مواد کی وصولی، نقل و حمل اور تقسیم سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر اے ڈی سی نے زور دیا کہ تمام متعلقہ افسران اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں کو پوری مستعدی اور سنجیدگی کے ساتھ انجام دیں اور کسی بھی قسم کی غفلت کی گنجائش نہ چھوڑیں۔ اے ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو امتحان کے محفوظ اور منظم انعقاد کے لیے فول پروف انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی، جبکہ اے آر ٹی او کو مناسب ٹرانسپورٹ انتظامات دستیاب رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے فلائنگ اسکواڈز کی تعیناتی، امتحان سے متعلق تمام اہم سرگرمیوں کی ویڈیوگرافی اور امتحانی مراکز کی قریبی نگرانی پر بھی زور دیا۔ اے ڈی سی نے مزید کہا کہ دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو اپنے سفر کی منصوبہ بندی پیشگی کرنی چاہیے اور کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچنے کے لیے امتحان سے دو روز قبل اپنے متعلقہ امتحانی مراکز پر پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے تمام محکموں کو باہمی تال میل برقرار رکھنے اور امتحان کی تاریخ سے قبل تمام ضروری انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں دیگر افسران کے علاوہ پرنسپل ڈگری کالج بانڈی پورہ و سمبل، چیف ایجوکیشن آفیسر بانڈی پورہ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈی اے آر بانڈی پورہ، محکمہ تعمیرات عامہ، محکمہ بجلی اور جل شکتی کے ایگزیکٹیو انجینئرز، ڈسٹرکٹ ٹریژری آفیسر، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر بانڈی پورہ نے شرکت کی۔

114

حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ قبائلی برادریوں کی مالا مال روایات، شناخت اور خدمات کو اجاگر کریں۔ دریں اثنا، محکمہ زراعت بانڈی پورہ نے جنجاتیہ گورو پکھواڑہ کے تحت علی پورہ الوسہ میں ایک بیداری پروگرام منعقد کیا، جس کے دوران قبائلی برادری کو مختلف زرعی اسکیموں اور ان کی فلاح و بہبود و ترقی کے لیے حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے اقدامات کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



نیوزی لینڈ کو مشکل میں ڈالنے کے بعد ہندوستان کی نظریں سیریز جیتنے پر

ہیملٹن، ۹ نومبر (یو این آئی) ایک وقت تھا جب بیرون ملک ہندوستان کی کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاتا تھا کہ اس کے بلے باز سوئنگ ہوتی گیندوں کا کتنی اچھی طرح سامنا کر پاتے ہیں۔ اب حالات پوری طرح بدل چکے ہیں۔ آج ہندوستانی تیز گیند باز مخالف بلے بازوں کو سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں اور نیوزی لینڈ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہے کہ منگل کے روز اسے ایک بار پھر اس مشکل چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا۔ دونوں ٹیمیں کل سیڈن پارک میں ہونے والے پانچ میچوں کی سیریز کے تیسرے ون ڈے کے لیے تیار ہیں۔ ہندوستان کو ۲-۰ کی برتری حاصل ہے اور اس کے پاس سیریز اپنے نام کرنے کا بہترین موقع ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسے ایک ایسی خوبی حاصل ہو گئی ہے جو بیرون ملک دوروں کے دوران بہت کام آ سکتی ہے، یعنی اپنے تیز گیند بازوں پر اعتماد۔ ابتدائی دو میچوں میں ہندوستانی تیز گیند بازوں نے جس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، اس سے کپتان کو یقیناً کافی اطمینان ملا ہوگا۔ انہوں نے نہ صرف وکٹ حاصل کیے ہیں بلکہ کھیل پر اپنا غلبہ بھی برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ کے بلے بازوں کو اپنے پسندیدہ انداز میں کھیلنے سے روکا اور انہیں مسلسل دباؤ میں رہنے پر مجبور کر دیا۔ گرنور برار نے خاصا متاثر کیا ہے۔ اضافی اچھال پیدا کرنے اور نظم وضبط برقرار رکھنے کی ان کی صلاحیت نے انہیں بلے بازوں کے لیے ایک مشکل چیلنج بنا دیا ہے۔ ویلنگٹن میں انہوں نے ۳۰ رن دے کر ۳ وکٹ حاصل کیے، جو میزبان ٹیم کو ۱۳۴ رن پر روکنے میں اہم ثابت ہوئے۔ ارشدیپ سنگھ اور انشول کمبوج نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا ہے اور باقی گیند بازوں نے مل کر بھی نیوزی لینڈ کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ اپنے گھریلو میدان پر کھیلنے کے باوجود نیوزی لینڈ کی بلے بازی انتہائی مایوس کن رہی ہے۔ ڈیرل مچل نے مشکل حالات میں وکٹ پر ٹکے رہنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن ہر بار صرف ایک بلے باز سے پوری ٹیم کو سنبھالنے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ بالخصوص ہندوستانی گیند بازی کے خلاف ٹاپ آرڈر کے بلے بازوں کو ذمہ داری لینی ہوگی، کیونکہ ہندوستانی گیند باز آسانی سے رن بنانے کا کوئی موقع نہیں دے رہے ہیں۔ مچل سینٹنر کی ٹیم کے سامنے چیلنج بالکل واضح ہے۔ اسے کریز پر وقت گزارنا ہوگا، آف اسٹمپ سے باہر کی گیندوں کو کافی سمجھ بوجھ کے ساتھ چھوڑنا ہوگا اور جب گیند باز دباؤ بنا رہے ہوں تو زبردستی شاٹ کھیلنے کے لالچ سے بچنا ہوگا۔ نظم وضبط کے ساتھ کی جانے والی تیز گیند بازی کے سامنے صبر سے کام لینا اتنا ہی ضروری ہے جتنا اچھے شاٹ کھیلنا۔ ہندوستان کو بھی حد سے زیادہ خود اعتمادی سے بچنا ہوگا۔



ساتوک۔ چراغ قیادت کریں گے

ٹوکیو، 9 نومبر (یو این آئی) لکشیا سین اور ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی منگل سے شروع ہونے والے کماموٹو ماسٹرز جاپان 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ اس ٹورنامنٹ کے ذریعے وہ اس سال ہونے والے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنلس میں اپنی جگہ یقینی بنانے کی کوشش کریں گے۔ بی ڈبلیو ایف سپر 500 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 10 سے 15 نومبر تک کماموٹو پریفیکچرل جمنازیم میں منعقد ہوگا۔ اس ماہ کے آغاز میں ہائیلو اوپن جیتنے کے بعد لکشیا ریس ٹو فائنلس کی درجہ بندی میں 8 مقام اوپر چڑھ کر 10ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اب یہ ہندوستانی کھلاڑی ٹاپ 8 میں جگہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاکہ وہ سیزن کے اختتام پر ہونے والے بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور فائنلس کے لیے کوالیفائی کر سکیں۔ دنیا کے 13ویں نمبر کے کھلاڑی لکشیا، جنہیں اس سال 8ویں سیڈ دی گئی ہے، نے گزشتہ سال کماموٹو ماسٹرز جاپان میں ہندوستان کی جانب سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

مورس کے ہاتھ میں چوٹ لگی



سڈنی، 9 نومبر (یو این آئی) ویسٹرن آسٹریلیا کے تیز گیند باز لانس مورس ایک بار پھر زخمی ہو گئے ہیں۔ کمر کی سرجری کے بعد اپنے پہلے پیشہ ورانہ میچ میں کھیلنے کے بعد ہفتہ کی رات ان کے بائیں ہاتھ میں کٹ لگ گیا، جس کے بعد انہیں علاج کے لیے جانا پڑا۔ ڈبلیو اے کرکٹ نے پیر کو ایک بیان جاری کر کے بتایا کہ مورس کے بائیں ہاتھ میں چوٹ لگی ہے۔ چوٹ کتنی سنگین ہے، اس کا پتہ ماہر ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی چل سکے گا۔ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ انہیں یہ چوٹ کیسے لگی۔ یہ چوٹ میچ ختم ہونے کے چند گھنٹے بعد لگی۔ مورس کے لیے یہ چوٹ انتہائی خراب وقت پر لگی ہے۔ وہ کمر کی سرجری کے باعث 18 ماہ تک کرکٹ سے دور رہنے کے بعد حال ہی میں پیشہ ورانہ کرکٹ میں شاندار واپسی کر رہے تھے۔ سرجری کے بعد ڈبلیو اے کی جانب سے اپنے پہلے ہی میچ میں انہوں نے انگلینڈ کی ون ڈے ٹیم کے خلاف 10 اوور میں 29 رن دے کر 3 وکٹ حاصل کیے تھے۔

نیوزی لینڈ نے ٹیم میں تبدیلیاں کیں: بلیئر ٹکنر باہر



ہیملٹن، ۹ نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف اپنے ملک میں کھیلی جا رہی ۵ میچوں کی ون ڈے سیریز کے اگلے ۲ میچوں کے لیے اپنی ٹیم میں مزید تبدیلیاں کی ہیں۔ ویلنگٹن میں سیریز کے دوسرے میچ کے دوران بلے بازی کرتے ہوئے تیز گیند باز بلیئر ٹکنر کو گیند لگ گئی تھی۔ اس وجہ سے ۳۳ سالہ کھلاڑی ہندوستان کے خلاف اگلے ۲ میچوں میں نہیں کھیل پائیں گے۔ ان کی جگہ کرسچین کلارک کو نیوزی لینڈ کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کے لیے ایک اور دھچکا یہ ہے کہ ۲ دیگر تیز گیند باز بھی منگل کو ہیملٹن میں ہونے والے میچ سے باہر رہیں گے۔ آئی سی سی کے مطابق، میٹ ہنری تربیت کے دوران ساتھی کھلاڑی ڈیون کانوے سے ٹکرانے کے سبب لگی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں، اس لیے وہ اس میچ میں نہیں کھیل پائیں گے۔ وہیں، لوکی فرگوسن ران کی تکلیف کے باعث سیریز کے باقی میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ نے ابھی تک ون ڈے سیریز کے ۵ویں اور آخری میچ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان نہیں کیا ہے۔ تاہم، اس نے یہ ضرور بتایا ہے کہ ٹیسٹ ٹیم کے اہم کھلاڑی ٹام لیتھم، ڈیرل مچل، ہنری نکولس، گلین فلپس اور ناتھن اسمتھ بدھ کو ہیملٹن سے روانہ ہو جائیں گے۔ یہ کھلاڑی ہندوستان کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز کی تیاری شروع کرنے کے سبب ون ڈے سیریز کے آخری میچ میں دستیاب نہیں ہوں گے۔ منگل کو ہیملٹن میں ہونے والے تیسرے میچ سے پہلے ہندوستان ۵ میچوں کی اس ون ڈے سیریز میں ۲-۰ سے آگے ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم: (صرف تیسرے میچ کے لیے) مچل سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، کرسچین کلارک، جیکب ڈفی، میٹ فشر، کائل جیمیسن، نک کیلی، ٹام لیتھم، ڈیرل مچل، ہنری نکولس، گلین فلپس، ٹم سیفرٹ، ناتھن اسمتھ اور ول ینگ۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم: (صرف چوتھے میچ کے لیے) مچل سینٹنر (کپتان)، فن ایلن، مائیکل بریسویل، کرسچین کلارک، جیکب ڈفی، میٹ فشر، ڈین فاکس کرافٹ، میٹ ہنری، کائل جیمیسن، نک کیلی، ٹم سیفرٹ اور ول ینگ۔

بی سی سی آئی نے رنجی ٹرافی میچ منتقل کیے



رائے پور، 9 نومبر (یو این آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے ایک حکم کے بعد رائے پور کے شہید ویر نارائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں گھریلو کرکٹ میچوں کے انعقاد پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے رنجی ٹرافی کے کچھ میچ یہاں سے دوسری جگہ منتقل کر دیے ہیں۔ چھتیس گڑھ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (سی ایس سی ایس)، جس کی ملکیت میں نیا رائے پور واقع یہ اسٹیڈیم ہے، کو حال ہی میں ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) سے رنجی ٹرافی کے کچھ میچ شہر سے باہر منتقل کرنے کی درخواست کرنی پڑی۔ چھتیس گڑھ اور آندھرا کے درمیان 26 سے 29 اکتوبر تک ہونے والا میچ، جو اصل میں رائے پور میں کھیلا جانا تھا، اسے وجے واڑہ کے قریب ملاپادو میں واقع ڈی ویکیٹی وکٹ رمنا پریتا گراؤنڈ منتقل کر دیا گیا۔ 2 نومبر سے شروع ہونے والا اگلا میچ، جو حیدرآباد کے خلاف تھا، اسے بھی حیدرآباد کے جم خانہ گراؤنڈ منتقل کر دیا گیا۔ آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ بی سی سی آئی کی جانب سے آخری وقت میں مقام تبدیل کیے جانے کے باعث چھتیس گڑھ کے خلاف ان کا بیرونی میچ دراصل گھریلو میچ میں تبدیل ہو گیا۔

روڈریگز اور امن جوت کی ٹیم میں واپسی



ممبئی، ۹ نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے پیر کو آئندہ جنوبی افریقہ دورے کے لیے اسمرتی مندھانا کی قیادت میں ٹی ۲۰، ون ڈے اور ٹیسٹ خاتون ٹیموں کا اعلان کر دیا۔ جمیما روڈریگز اور امن جوت کور اپنی اپنی چوٹوں سے صحت یاب ہو چکی ہیں اور انہیں اگلے ماہ ہونے والے ہندوستان کے جنوبی افریقہ دورے کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ امن جوت طویل عرصے تک چوٹ کی وجہ سے میدان سے باہر رہنے کے بعد صرف ٹی ۲۰ سیریز کے لیے ٹیم میں واپس آئی ہیں۔ وہیں، روڈریگز 'دی ہنڈریڈ' ٹورنامنٹ کے دوران انگلینڈ میں لگی ہیمسٹرنگ کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد تینوں فارمیٹ کی ٹیموں میں واپس آگئی ہیں۔ رینوکا سنگھ کو حال ہی میں زمبابوے کے خلاف کھیلی گئی ٹی ۲۰ سیریز سے باہر رکھا گیا تھا، لیکن اب وہ ۱۷ رکنی ٹیم میں واپس آگئی ہیں۔ تاہم، انہیں ٹیسٹ اور ون ڈے ٹیموں میں جگہ نہیں ملی ہے۔ تیز گیند باز جنتی مانی کلیتا، جنہوں نے حال ہی میں زمبابوے کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز میں اپنے بین الاقوامی کریئر کا آغاز کیا تھا، انہیں ٹی ۲۰ ٹیم سے باہر کر دیا گیا ہے۔ لیکن وہ ون ڈے ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہیں اور انہیں واحد ٹیسٹ میچ کے لیے بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سلیکٹروں نے شری یانکا پاٹل کو ایک بار پھر ٹی ۲۰ ٹیم میں جگہ نہیں دی ہے۔ دیپتی شرما، شری چرنی اور پریما راوت کی صورت میں اسپن گیند بازی کے متبادل موجود ہونے کی وجہ سے پاٹل کے لیے ٹیم میں کوئی جگہ نہیں بن سکی۔

مانڈویہ نے پروگرام کا اعلان کیا



نئی دہلی، ۹ نومبر (یو این آئی) کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے پیر کے روز ۱۱ سے ۲۲ دسمبر تک تلنگانہ کے حیدرآباد میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز (کے آئی وائی جی) ۲۰۲۶ کے پروگرام کا اعلان کیا۔ کھیلوں کی وزارت کی میزبانی میں حیدرآباد کے مختلف مقامات پر ۲۲ قسموں والے کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ ان مقامات میں بشیر باغ کا لال بہادر شاستری اسٹیڈیم کمپلیکس اور جدید گچی باؤلی اسپورٹس کمپلیکس شامل ہیں۔ باقی کھیلوں کے مقابلے کھمم (تیر اندازی)، ہنمکنڈہ (ایتھلیٹکس)، کریم نگر (جوڈو)، نظام آباد (ٹیبل ٹینس) اور محبوب نگر (کبڈی) میں منعقد ہوں گے۔ ڈاکٹر منڈاویا نے آج یہاں کہا کہ 'میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز ۲۰۲۶ کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے بہت پرجوش ہوں۔ اس سے کھیلو انڈیا مقابلوں کے ایسے سلسلے کا آغاز ہوگا، جس نے گزشتہ چند برسوں کے دوران باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔

پاکستان نے پہلے دن سری لنکا کے خلاف 5 وکٹوں پر 281 رن بنائے



راولپنڈی، 9 نومبر (یو این آئی) سعود شکیل (ناٹ آؤٹ 57)، طیب عارف (57)، کپتان بابر اعظم (50) اور محمد طلا (51) کی نصف سنچریوں کی بدولت پاکستان نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کا کھیل ختم ہونے تک سری لنکا کے خلاف 5 وکٹوں پر 281 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری پاکستان کی ٹیم کو اوپنر اذان اویس اور طیب عارف کی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 86 رن جوڑ کر اچھی شروعات دلائی۔ 16ویں اوور میں ملن رتنایکے نے اذان اویس کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اگلے ہی اوور میں اسے فرنانڈو نے طیب عارف (57) کو آؤٹ کر کے پاکستان کو دوسرا دھچکا دیا۔ کپتان بابر اعظم اور محمد طلا نے تیسرے وکٹ کے لیے 69 رن جوڑے۔ 35ویں اوور میں بابر اعظم (50) کے آؤٹ ہونے پر یہ شراکت داری ٹوٹ گئی۔ چوتھے وکٹ کے طور پر محمد طلا (51) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آغا سلمان (16) کو اسے فرنانڈو نے آؤٹ کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت پاکستان نے 5 وکٹوں پر 281 رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی تھی۔ سعود شکیل (ناٹ آؤٹ 57) اور قاضی غوری (ناٹ آؤٹ 7) کریز پر موجود تھے۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتا فرنانڈو نے 2 وکٹ حاصل کیے۔ دلشان مدوشنکا، ملن رتنایکے اور سونل دنوشا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

شوریہ امبورے پہلی خاتون بنیں



ڈکار (سینیگال)، 9 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی شوریہ امبورے نے یہاں جاری یوتھ اولمپک کھیلوں 2026 میں خواتین کی 100 میٹر ہرڈل ریس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ کمپلیکس ایبا مار ڈیوپ میں اتوار کو ہوئے فائنل میں 17 سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے 13.59 سیکنڈ کا اپنا ذاتی بہترین وقت درج کیا اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس فائنل میں کل 9 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ چین کی ژانگ کے لی نے 13.17 سیکنڈ کے اپنے ذاتی بہترین وقت کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ فرانس کی انا پیٹرز نے 13.57 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی شوریہ ایتھلیٹکس میں یوتھ اولمپکس کا تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئی ہیں۔ مجموعی طور پر جونیئر سطح کے اس مقابلے میں ٹریک اینڈ فیلڈ ایونٹ میں ہندوستان کا یہ پانچواں تمغہ ہے۔ سنگاپور 2010 میں درگیش کمار پال نے لڑکوں کی 400 میٹر ہرڈل ریس میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا جبکہ اسی مقابلے میں ارجن کمار نے لڑکوں کے ڈسکس تھرو میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ بیونس آئرس 2018 میں سورج پنوار نے لڑکوں کی 5 کلومیٹر ریس واک میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا جبکہ پروین چترویل نے لڑکوں کی ٹرپل جمپ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس سے پہلے دوسرے سیمی فائنل میں شوریہ امبورے نے 13.77 سیکنڈ کا وقت درج کیا تھا، جو اس وقت ان کا ذاتی بہترین وقت تھا۔ وہ انا پیٹرز (13.62 سیکنڈ) کے بعد دوسرے مقام پر رہی تھیں۔

مشفق الرحیم نے ٹیسٹ کرکٹ میں 7000 رن بنائے



ڈھاکہ، 9 نومبر (یو این آئی) مشفق الرحیم ٹیسٹ کرکٹ میں ۷۰۰۰ رن بنانے والے بنگلہ دیش کے پہلے بلے باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف سلہٹ میں جاری ٹیسٹ میچ کے آخری دن یہ کامیابی حاصل کی۔ لنچ کے فوراً بعد انہوں نے روسٹن چیز کی گیند پر ایک رن لے کر یہ سنگ میل عبور کیا۔ ایسا لگا کہ انہیں اس کامیابی کا احساس ہی نہیں ہوا۔ انہیں اس وقت اس کا علم ہوا جب ڈریسنگ روم میں ان کے ساتھی کھلاڑی کھڑے ہو کر ان کے لیے تالیاں بجانے لگے۔ مشفق الرحیم، جو انگلی میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اس سیریز کا پہلا ٹیسٹ نہیں کھیل پائے تھے، ٹیسٹ کرکٹ میں ۵۰۰۰ اور ۶۰۰۰ رن مکمل کرنے والے بھی بنگلہ دیش کے پہلے بلے باز تھے۔ انہوں نے بالترتیب ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۳ میں یہ سنگ میل حاصل کیے تھے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں بنگلہ دیش کے لیے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں مشفق الرحیم کے بعد مومن الحق دوسرے اور ریٹائرمنٹ لے چکے تمیم اقبال تیسرے نمبر پر ہیں۔ تاہم، مومن الحق ۵۲۴۳ رن کے ساتھ مشفق الرحیم سے تقریباً ۲۰۰۰ رن پیچھے ہیں۔ بنگلہ دیش کے لیے سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں بھی مومن الحق اور تمیم، مشفق الرحیم کے فوراً بعد ہیں۔ مشفق الرحیم کے نام ۱۴ سنچریاں ہیں، جن میں ان کا سب سے بڑا اسکور ناٹ آؤٹ ۲۱۹ رن ہے۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ میں کسی بنگلہ دیشی بلے باز کا سب سے بڑا انفرادی اسکور تھا جسے حال ہی میں سلہٹ ٹیسٹ میں توحید ہردوئے نے ناٹ آؤٹ ۲۳۲ رن بنا کر پیچھے چھوڑ دیا۔ مومن الحق اور تمیم کے نام بالترتیب ۱۳ اور ۱۰ سنچریاں ہیں۔ سال ۲۰۰۵ میں اپنے بین الاقوامی کریئر کا آغاز کرنے والے مشفق الرحیم بنگلہ دیش کے سب سے تجربہ کار ٹیسٹ کرکٹر ہیں۔ وہ اپنا ۱۰۷واں ٹیسٹ کھیل رہے ہیں۔ نومبر ۲۰۲۵ میں وہ اپنے ملک کے پہلے ایسے کھلاڑی بنے تھے، جنہوں نے ۱۰۰ ٹیسٹ میچ کھیلے ہوں۔ مشفق الرحیم نے اپنے کریئر کا آغاز نچلے درمیانی آرڈر کے بلے باز اور وکٹ کیپر کے طور پر کیا تھا۔ انہیں اپنے پہلے ۱۰۰۰ ٹیسٹ رن مکمل کرنے کے لیے ۲۰ ٹیسٹ میچ کھیلنے پڑے تھے۔ بنگلہ دیشی ٹیم میں ان کا رول جیسے جیسے بڑھتا گیا، خاص طور پر ۲۰۱۱ میں کپتان بننے کے بعد، ویسے ویسے ان کے رن بنانے کا سلسلہ بھی تیز ہوتا گیا۔ وقت کے ساتھ وہ مزید رن بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں ۶۰۰۰ سے ۷۰۰۰ رن تک پہنچنے کے لیے صرف ۲۵ اننگز کھیلیں۔ مشفق الرحیم نے ون ڈے میں ۷۷۹۵ رن اور ٹی ۲۰ میں ۱۵۰۰ رن بھی بنائے ہیں، حالانکہ وہ ان دونوں فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں۔

ٹیسٹ سیریز میں لبوشین شامل نہیں ہوں گے: بیلی

کسی قیاس آرائی یا دباؤ کے بغیر واپس جا کر شیفیلڈ شیلڈ میں کوئنز لینڈ کی کپتانی کر سکیں



سڈنی، ۹ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین جارج بیلی نے پیر کے روز کہا کہ نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی سرزمین پر ہونے والی آئندہ چار ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے مارنس لبوشین کا انتخاب نہیں کیا جائے گا۔ بیلی نے آج یہاں صحافیوں کو بتایا کہ قومی سلیکشن پینل نے لبوشین کو ٹیم سے باہر رکھنے کے فیصلے سے انہیں پہلے ہی آگاہ کر دیا ہے، تاکہ وہ کسی قیاس آرائی یا دباؤ کے بغیر واپس جا کر شیفیلڈ شیلڈ میں کوئنز لینڈ کی کپتانی کر سکیں۔ بدھ سے شروع ہونے والے شیفیلڈ شیلڈ کے چوتھے مرحلے کے بعد سلیکٹرز نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم کا انتخاب کریں گے۔ بیلی نے کہا کہ 'ہم پہلے ٹیسٹ اور نیوزی لینڈ کے خلاف پوری سیریز کے لیے مارنس کے نام پر غور نہیں کریں گے۔ میں آج ہی یہ بات واضح کرنا چاہتا تھا، کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ ٹیم میں ان کی جگہ کو لے کر کافی قیاس آرائیاں ہو رہی تھیں۔ میرے خیال میں اس سے انہیں کچھ سکون ملے گا اور قیاس آرائیوں میں بھی کمی آئے گی۔ اس دوران شیفیلڈ شیلڈ کا اگلا مرحلہ کھیلا جائے گا اور چوتھا مرحلہ ختم ہونے کے بعد ہم باقی ٹیم کا انتخاب کریں گے۔' انہوں نے کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ مارنس اپنی بہترین فارم میں کتنے اچھے اور اثر انگیز کھلاڑی ثابت ہو سکتے ہیں، لیکن حالیہ میچوں میں ان کی ایسی کارکردگی دیکھنے کو نہیں ملی۔ میرے خیال میں انہوں نے چند اچھے مواقع گنوائے ہیں۔ ڈاروِن (بنگلہ دیش کے خلاف) اور جنوبی افریقہ میں بھی انہیں اچھی شروعات ملی تھی، لیکن وہ انہیں بڑے اسکور میں تبدیل نہیں کر سکے، جس کی ہمیں کافی عرصے سے امید تھی۔ مجھے نہیں لگتا کہ ہم نے کبھی کسی کھلاڑی کو ہیشہ کے لیے ٹیم سے باہر کیا ہے اور اس بار بھی ایسا نہیں ہے۔' بیلی نے تسلیم کیا کہ گھریلو کرکٹ میں کارکردگی کی بنیاد پر لبوشین کو دوبارہ ٹیم میں شامل کرنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔

الکاراز نے پہلی بار پیرس ماسٹرز کا خطاب جیتا



پیرس، 9 نومبر (یو این آئی) اسپین کے اسٹار ٹینس کھلاڑی کارلوس الکاراز نے امریکہ کے بین شیلٹن کو شکست دے کر پہلی بار پیرس ماسٹرز کا خطاب جیت لیا۔ اتوار کو کھیلے گئے فائنل مقابلے میں الکاراز نے شیلٹن کو مسلسل سیٹوں میں 6-7(5)، 5-7 سے شکست دی۔ یہ الکاراز کا 9واں اے ٹی پی ماسٹرز 1000 خطاب ہے۔ یہ مقابلہ ایک گھنٹہ 57 منٹ تک جاری رہا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سیزن کے اختتام پر اس امریکی کھلاڑی سے اپنی سابقہ شکست کا بدلہ بھی لے لیا۔ ستمبر میں یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں 5 سیٹوں تک جاری رہنے والے ایک سنسنی خیز مقابلے میں شیلٹن نے الکاراز کو شکست دی تھی۔ کلائی کی چوٹ کے باعث 4 ماہ تک کھیل سے دور رہنے کے بعد یہ الکاراز کا پہلا ٹورنامنٹ تھا۔ اس کے بعد سے الکاراز نے ٹوکیو اور ویانا میں خطاب جیتے تھے۔ پیرس میں بھی انہوں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شیلٹن کو شکست دی اور چیمپئن بن گئے۔ اس کے ساتھ ہی لیکس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں شیلٹن کے خلاف ان کا ریکارڈ 1-4 ہو گیا ہے۔ خطاب جیتنے کے بعد الکاراز نے کہا کہ "یہ ایک ایسی کامیابی ہے جسے میں کافی عرصے سے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ میرے کریر کی کچھ سخت ترین شکستیں مجھے یہیں ملی تھیں۔ آخرکار، مجھے یہاں اپنی صحیح سطح کا کھیل پیش کرنے کا موقع ملا۔ مجھے صحیح راستہ اور کام کرنے کا صحیح طریقہ مل گیا ہے۔ مجھے خود پر اور اپنی ٹیم پر بہت فخر ہے۔ ٹیم نے مجھے آگے بڑھنے کے لیے بہت حوصلہ دیا ہے۔ یہ جیت میرے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔"

بہتری کی وجہ مشترکہ سوچ اور اعتماد: کیوم



سلہٹ، ۸ نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے بلے باز کیوم ہوج کا ماننا ہے کہ ٹیم کے بیٹنگ گروپ میں خیالات اور سوچ کا تبادلہ رواں سال ٹیسٹ کرکٹ میں ٹیم کی ترقی کی بڑی وجہ ہے۔ ہوج نے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں ناٹ آؤٹ ۱۴۰ رن کی اپنے کیریئر کی بہترین اننگز کھیلی، جس کی بدولت ویسٹ انڈیز نے سلہٹ میں میچ کے چوتھے دن اپنی مجموعی برتری ۳۱۵ رن تک پہنچا دی۔ دن کے اختتام پر ہوج نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن اپ میں کھلاڑیوں کے درمیان باہمی تال میل بہت اچھا ہے۔ مہمان ٹیم نے چوتھے دن ۴۲۸ رن پر ۳۴۵ رن بنائے۔ اس طرح اس کی مجموعی برتری ۳۱۵ رن ہو گئی، جبکہ اس کی سات وکٹیں باقی ہیں۔ انہوں نے کہا، 'میرے خیال میں کرکٹ کے اعتبار سے ہماری ٹیم کے کئی کھلاڑی ایک ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ اگرچہ ہم مختلف ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں، لیکن جب ایک ساتھ ہوتے ہیں تو بہت سی باتیں کرتے ہیں۔ ہم اپنے خیالات اور سوچ ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں۔ ایک دوسرے کی تیاری اور معمولات سے بھی سیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ٹیم میں اعتماد بھی موجود ہے۔' ہوج نے کہا کہ ٹیم کے لیے رن بنانا ہمیشہ خوشی کی بات ہوتی ہے۔ ڈھاکہ میں پہلے ٹیسٹ میں انہیں اچھی شروعات ملی تھی، لیکن وہ اسے اپنی خواہش کے مطابق بڑے اسکور میں تبدیل نہیں کر سکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار پچ کے متوازن مرحلے میں ٹیم کے لیے رن بنانا اچھا تجربہ رہا اور امید ہے کہ ٹیم اگلے دن بھی اسی کارکردگی کو جاری رکھے گی۔ ان کے مطابق ٹیم نے محسوس کیا کہ وکٹ بیٹنگ کے لیے بہت اچھی ہے اور ماضی کے تجربات سے بھی ثابت ہوا ہے کہ محض وکٹ پر لگے رہنے کے بجائے مثبت ارادے کے ساتھ کھیلنے سے بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اسی سوچ کے ساتھ ٹیم نے دوسری اننگز کا آغاز کیا اور اس کا فائدہ بھی ہوا۔

نصف ارکان ٹیسٹ ٹیم کے ساتھ شامل



ہیملٹن، 9 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کوچنگ عملہ منگل کے روز ہیملٹن میں نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے کے بعد دو حصوں میں تقسیم ہو کر دونوں ٹیموں کی تربیت کرے گا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور اسپن بالنگ کوچ سائی راج بہوتلے سیریز کے آخری دو میچوں کے لیے ون ڈے ٹیم کے ساتھ ماؤنٹ ماؤنگانوئی جائیں گے، جبکہ بیٹنگ کوچ ستانشو کوٹک اور تیز گیند بازی کے کوچ مورنے مورکل ویلنگٹن میں ٹیسٹ ٹیم کے سیریز سے قبل تربیتی کیمپ میں شامل ہوں گے۔ پہلا ٹیسٹ 19 نومبر سے شروع ہوگا۔ کوٹک نے پیر کے روز ہیملٹن میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "منصوبے میں ابھی تبدیلی ہو سکتی ہے، لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے، گوتم کو یہاں رہنا ہوگا۔ 2027 میں ون ڈے عالمی کپ ہونے والا ہے، اس لیے وہ یہیں رہیں گے اور شاید سائی راج بھی یہیں رہیں گے۔ میں، مورنے اور ہیلے کے کچھ دیگر ارکان ویلنگٹن جائیں گے۔ فی الحال یہی منصوبہ ہے، لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ آخری فیصلہ گوتم ہی کریں گے۔ اس میں تبدیلی ہو سکتی ہے، لیکن فی الحال ایسا ہی ہونے کا امکان ہے۔ ہم یہ یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ کھلاڑیوں کے کام کے بوجھ، فٹنس اور مشق کو مدنظر رکھتے ہوئے حالات کے مطابق جتنی تیاری ممکن ہو، کی جائے۔

ٹیسٹ سیریز کے لیے محفوظ الاسلام کو ٹیم میں شامل



ڈھاکہ، 9 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے جنوبی افریقہ کے آئندہ دورے کے لیے 16 رکنی ٹیم میں اوپنر محفوظ الاسلام کو شامل کیا ہے۔ سلیکٹروں نے 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 4 سال سے زیادہ عرصے کے بعد محمد نعیم کو بھی ٹیم میں جگہ دی ہے۔ مستقل اوپنر شادمان الاسلام ٹخنے کی چوٹ کے باعث دورے سے باہر ہو گئے تھے۔ انہیں یہ چوٹ ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری سلہٹ ٹیسٹ کے دوران لگی تھی۔ نعیم نے اپنا واحد ٹیسٹ 2022 میں کرائسٹ چرچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا تھا، جس کے بعد سے انہیں اس طرز کی کرکٹ کے لیے منتخب نہیں کیا گیا تھا۔ دوسری جانب محفوظ الاسلام موجودہ 28ویں بنگلہ کرکٹ لیگ میں شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے سیمن سنگھ کی جانب سے 10 اننگز میں 74.67 کی اوسط سے 672 رن بنائے ہیں، جس میں چٹوگرام کے خلاف کھیلی گئی ناٹ آؤٹ 217 رن کی اننگز بھی شامل ہے۔ چیف سلیکٹر جبیب البشر نے بتایا کہ محفوظ الاسلام کو اس لیے منتخب کیا گیا ہے کیونکہ ٹیم کو کافی عرصے سے دائیں ہاتھ کے ایک اوپنر کی ضرورت تھی۔ اس کے علاوہ محمود الحسن جوئے بھی انتخاب کی دوڑ میں شامل تھے، لیکن وہ دستیاب نہیں تھے۔ بشر نے کہا کہ "ہم دراصل راہن [محفوظ الاسلام] کو تیاری کے لیے کچھ اور وقت دینا چاہتے تھے۔ میرا خیال ہے کہ اس نے خود کو ثابت کر دیا ہے۔ ہم نے اسے فرسٹ کلاس کرکٹ اور اے ٹیم کے لیے کھیلتے ہوئے دیکھا ہے، جہاں اس نے کافی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سچ کہوں تو ہم نے کسی دوسرے اوپنر کے بارے میں سوچا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیم کا اعلان کرنے میں ہمیں کچھ زیادہ وقت لگ گیا۔ ہم نے محمود الحسن جوئے کے بارے میں سوچا تھا، لیکن بدقسمتی سے کل دوپہر طبی وجوہات کی بنا پر انہیں ٹیم سے باہر کرنا پڑا۔"

انڈیا اے اور نارتھ زون میں شمولیت



جموں، ۹ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن (جے کے سی اے) نے خواتین کرکٹ کھلاڑیوں کی قومی اور زونل سطح پر انتخاب پر خوشی اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے اسے جموں و کشمیر میں خواتین کرکٹ کے لیے ایک اہم کامیابی قرار دیا ہے۔ جموں و کشمیر انڈر ۱۹ خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان شمبھوی راجپوت کو سہ فریقی سیریز کے لیے انڈیا اے انڈر ۱۹ خواتین ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ ان کا انتخاب ان کی لگن، محنت اور مسلسل عمدہ کارکردگی کا اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک اور اہم کامیابی کے تحت روبیہ سید نے نارتھ زون ٹی ۲۰ اسکواڈ میں جگہ حاصل کی ہے۔ اس کے علاوہ شمبھوی راجپوت، علیزہ جان اور ماریہ نورین کو نارتھ زون ٹی ۲۰ ٹورنامنٹ کے لیے اسٹینڈ بائی کھلاڑیوں کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ جبکہ ردھت رانا کو نارتھ زون ٹی ۲۰ ٹرافی کے لیے ٹرینر مقرر کیا گیا ہے۔ نارتھ زون کی سلیکشن میٹنگ چنڈی گڑھ کرکٹ ایسوسی ایشن (یو ٹی سی اے) کی جانب سے منعقد کی گئی، جس میں مختلف ملحقہ کرکٹ ایسوسی ایشنز کے نمائندہ سلیکٹرز نے شرکت کی۔

سینڈ پیپر کے استعمال سے متعلق خواجہ کا دعویٰ سو فیصد درست: وارنر



سڈنی، ۹ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق بلے باز ڈیوڈ وارنر نے ۲۰۱۸ کے جنوبی افریقہ دورے کے دوران گیند سے چھیڑ چھاڑ کے لیے سینڈ پیپر کے استعمال اور اس کی اطلاع پوری ٹیم کو ہونے سے متعلق عثمان خواجہ کے دعوے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بات سو فیصد درست ہے۔ آسٹریلیا کے روزنامہ 'سڈنی مارننگ ہیرالڈ' کو دیے گئے انٹرویو میں خواجہ کے انکشافات نے کرکٹ کی دنیا میں ایک بار پھر ہلچل مچا دی ہے۔ گیند سے چھیڑ چھاڑ کا یہ واقعہ ۸ سال سے بھی پہلے پیش آیا تھا، جس کے نتیجے میں اس دورے پر آسٹریلیا کے نائب کپتان رہے ڈیوڈ وارنر، کپتان اسٹیو اسمتھ اور اوپنر کیمرون بینکرافٹ پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ خواجہ کے یہ دعوے ۲۰۲۱ میں آسٹریلیا کے ۳ گیند بازوں پیٹ کمنز، مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور ناتھن لیون کے جاری کردہ اس مشترکہ بیان کے برعکس ہیں، جس میں انہوں نے گیند سے چھیڑ چھاڑ کے بارے میں پہلے سے کسی بھی طرح کی معلومات ہونے سے انکار کیا تھا۔ پیر کو اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر جاری ایک ویڈیو میں وارنر نے سچ سامنے لانے کے لیے خواجہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ان قیاس آرائیوں کو بھی مسترد کر دیا جن میں کہا جا رہا تھا کہ خواجہ نے اپنی آنے والی خودنوشت 'اصبر' کی فروخت بڑھانے کے لیے یہ انکشافات کیے ہیں۔ وارنر نے کہا کہ 'دھتان خواجہ، میں پوری طرح تمہارے ساتھ ہوں۔ تم نے جو کچھ کیا ہے، اس کے لیے میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تم نے جو کہا ہے، وہ سو فیصد درست ہے۔ اب سب کو سچائی کا پتہ چل گیا ہے اور یہ بات سب کے سامنے آ چکی ہے۔' خواجہ نے اس بات پر بھی حیرت ظاہر کی تھی کہ ٹیسٹ میچ کے بعد ہوئی تحقیقات کے دوران کرکٹ آسٹریلیا نے ان سے پوچھ گچھ نہیں کی، حالانکہ پورے میچ کے دوران وہ بینکرافٹ کے ساتھ ہی بیٹھے تھے۔ وارنر نے بھی یہی بات کہی اور بورڈ کی تحقیقات کے طریقہ کار پر سخت تنقید کی۔ اس تحقیقات کے نتیجے میں اسمتھ، بینکرافٹ اور خود وارنر کو معطل کر دیا گیا تھا۔ وارنر پر تمام تین الاقوامی اور گھریلو کرکٹ سے ۱۲ ماہ کی پابندی عائد کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ آسٹریلیائی کرکٹ میں کسی بھی طرح کی قیادت یا کپتانی کا عہدہ سنبھالنے پر ان پر تاحیات پابندی بھی لگا دی گئی تھی۔ (تاہم، ۲۰۲۳ میں ایک آزاد جائزہ پینل نے یہ پابندی ہٹا دی تھی۔) وارنر نے کہا کہ 'یہ پوری پوچھ گچھ کا عمل بہت جلد بازی میں اور ناقص طریقے سے انجام دیا گیا تھا۔ خواجہ، کیمرون بینکرافٹ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، لیکن ان سے کوئی پوچھ گچھ نہیں کی گئی۔ اسے مکمل تحقیقات کیسے کہا جا سکتا ہے؟ مجھے تو یہ بات سمجھ ہی نہیں آتی۔

پونچھ میں ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ اختتام پذیر



پونچھ، ۵ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پونچھ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۲۷ دو روزہ مقابلوں کے بعد گورنمنٹ مڈل اسکول ہری ڈھکی، سیری خواجہ، پونچھ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس چیمپئن شپ کا انعقاد ڈسٹرکٹ پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے کیا۔ چیمپئن شپ میں مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والی ۱۴ ٹیموں نے سب جونیئر، جونیئر اور سینئر زمروں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ خواجہ مظفر احمد، زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر، نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ محترمہ زینت کوثر، ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل اسکول ہری ڈھکی، اور سید ذاکر حسین شاہ، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل یونٹ پونچھ، مہمانان اعزازی کی حیثیت سے موجود تھے۔ شمیم احمد لون، محمد ایوب (پی ای ای) اور پرویز مشرف، انچارج الہیہ پبلک اسکول سرکوٹ، نے بطور خصوصی مہمان شرکت کی۔ چیمپئن شپ کے نتائج: سب جونیئر بوائز: خانیتھر کلب نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ سنائی اسکول دوسرے اور الہیہ پبلک اسکول سرکوٹ تیسرے مقام پر رہا۔ جونیئر بوائز: سید پبلک ہائر سیکنڈری اسکول خانیتھر نے پہلی پوزیشن حاصل کی، الہیہ پبلک اسکول سرکوٹ دوسرے اور نہاریا کلب تیسرے مقام پر رہا۔ سینئر بوائز: ہائر سیکنڈری اسکول خواجہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، خانیتھر کلب دوسرے اور ہری ڈھکی سیری خواجہ کلب تیسرے مقام پر رہا۔ اس موقع پر موجود معززین نے فاتح ٹیموں کو سراہتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ نظم و ضبط، لگن اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے کھیلوں کے اہداف حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے نوجوانوں میں جسمانی صحت، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے میں کھیلوں کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ مقابلوں کی نگرانی ریفریز اسرار چوہدری اور محمد سلیم نے کی۔ اس موقع پر کامیاب اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں، تمغے اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ ڈسٹرکٹ پونچھ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن نے چیمپئن شپ کو کامیاب بنانے میں تعاون پر تمام معزز مہمانوں، عہدیداروں، اسکولوں، کلبوں، کوچز، فزیکل ایجوکیشن ٹیچرز، ریفریز، رضاکاروں اور کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہم تحریری طور کھیل کی متعلقہ خبریں ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ ہی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پانمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی فوٹو جرنلسٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل بچی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی قطعیتہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی فوٹو جرنلسٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781